رجسٹرڈ ایل نمبر ۷۰۶

ضوابط

یہ پرچہ ہر مہینے میں دو دفعہ شائع ہوتا ہے

(۲) عام قیمت سالانہ بعہ ششماہی عہ واعظین اور طلباء سے ایک روپیہ پیشگی

(۳) امرائے عظام سے امتیازی قیمت پانچ روپیہ سالانہ۔ جو کچھ عطا کریں وہ عطیہ تصور ہوگا اور ایسے حضرات کے اسمائے گرامی سرپرستان اخبار کی فہرست میں درج ہونگے ۔

مقاصد

اسلام کی خوبیوں اور اُس کی برکات کا ذکر نا اور دیگر مذاہب پر اُس کی فضیلت بیان کرنا

(۲) آریوں اور عیسائیوں کے حملوں سے اسلام کو بچانا (۳) الزامات کے گرد غبار کو اسلام کے منور چہرہ سے بلا دلائل عقلی و نقلی دور کرنا (۴) تاج برطانیہ کی خیر خواہی کہ قوم میں باوا نانک جی کی تعلیم کا پرچار کرنا

KHILAFAT LIBRARY

یھدی اللہ لنورہ من یشاء ع

نور

جلد ۳ | ایڈیٹر شیخ محمد یوسف (نومسلم) سابق سورن سنگھ کمار ودوان | نمبر ۱۱

نئی بیل

(رومۃ الکبریٰ (پایہ تخت اطالیہ) سے اخبار طان کو خبر ملی ہے کہ وہاں ایک جدید شاہی حکم تین کروڑ فرانک کی رقم سامان جنگ کی خریداری پر صرف کرنیکا نافذ ہوا ہے اور اس سے قبل ایطالیہ نے ۱۲ کروڑ فرنک خرچ کئے ہیں

فرانس کے مشہور اہل قلم سیو بیر بوتی نے موجودہ جنگ اٹلی اور طرابلس الغرب پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے اس میں ترکوں سے انسانی ہمدردی دکھائی اور اُن کے حسن مدافعت اور استقلال کی مدح کی ہے اسپر عثمانیہ مدرسہ دارالفنون کے طلبہ نے ایک تار شکریہ کا بنام سیو موصوف ارسال کیا ہے ۔

اخبار اسٹار رقمطراز ہے کہ۔ روس ایران کو دوسرا پولینڈ بنانا چاہتا ہے۔ کیونکہ یورپ کے ضمیر نے سہی انگاری سے طرابلس میں اٹلی کی ڈاکہ زنی کا چنداں نوٹس نہیں لیا۔ اس لئے اس میں شک نہیں معلوم ہوتا کہ وہ ایران میں روسی خونخواری سے بھی درگذر کریگا؟ بیشک خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے

لارڈ کرزن نے دارالامراء میں ۷ دسمبر ۱۹۱۱ء کو تقریر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ مجھے اندیشہ ہے کہ ایرانی پالیسی میں ہم نہایت تاریک اور خطرناک راہ اختیار کر رہے ہیں۔ اور بالکل ممکن ہے کہ ہم ایران کی خودمختاری قائم رکھنے کے وسائل ہی سوچتے رہجائیں اور وہ ایران کو خیرباد کہہ جائے ۔

اخبار ڈیلی نیوز لکھتا ہے کہ موجودہ حالت کا خطرہ صاف نظر آرہا ہے ہماری ہمیشہ سے یہ پالیسی رہی ہے کہ ہندوستان اور روس کے درمیان مشترکہ سرحد نہ قائم ہونے پائے۔ افغانستان کو درمیان میں رکھنے سے اب تک یہ غرض اب تک حاصل ہوتی رہی ہے تبت میں اس قسم کی سرحد کا کوئی خدشہ نہیں ہے۔ مگر ایران میں ایشیا کی یہ دونوں عظیم سلطنتیں ایک دوسری سے قریباً ملی جلی ہوئی ہیں۔ اور سر ایڈورڈ گرے کے روسی کارروائی کے ساتھ رضامندی ظاہر کرنے سے ہمیں اندیشہ ہے کہ دونوں سلطنتیں بالکل ایک دوسری کے ساتھ ملجائینگی اور اس کے نتائج نہایت خطرناک ہونگے ۔ شکر ہے عثمانیوں نے شہر درنہ کی ایطالی سپاہ کا پانی اور ضروری رسد بالکل بند کردیا ہے اندرون ملک سے اب ان کو کچھ نہیں ملتا۔ اطالی فوج بہت تنگ اور فاقہ کش ہورہی ہے ۔

بعد کی خبر کہ بن غازی میں ایک لڑائی ہوئی تھی ترک وعرب اس میں فتحیاب ہوئے۔ اطالیوں کے ۸۰ سپاہی مقتول ہوئے اور زخمیوں کا پتہ نہیں کہ کتنے ہیں

اسلامیہ سٹیم پریس لاہور میں چھپکر شیخ محمد یوسف کے لئے قادیان سے شائع ہوا

نوبکڈپو کی نہایت ہی مفید کتابیں

سوانح عمری حضرت باوانک رحمۃ اللہ علیہ

یہ اس ولی اللہ کی سوانح عمری ہے جس نے ۱۴۷۰ء میں جبکہ نہ صرف پنجاب بلکہ تمام ہندوستان پر ظلمت کے گھٹاٹوپ بادل چھائے ہوئے تھے ایسے دھندوکارہ میں ہندوؤں کے گھر پیدا ہوکر ہندوؤں کے تمام عقائد باطلہ کا کھنڈن کرکے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا نعرہ بلند کیا۔ اس سوانحعمری کے تمام حوالے سکھ صاحبان کے گرنتھ اور اُن کی معتبر پستکوں سے لئے گئے ہیں۔ یہ سوانحعمری قطعی محققانہ اور مورخانہ پیرائے میں لکھی گئی ہے۔ ۱۷۰ صفحہ کی کتاب ہے۔ چھپائی اعلیٰ کاغذ نہایت نفیس قیمت ۸ر اسوقت صرف ۵۰ جلدیں ہمارے پاس رہگئی ہیں بہت جلد خریدیں

سومنگلا

ایک مذہبی دلچسپ پر لطف ناول جس میں روح و مادہ کی ازلیت اور ابدیت کا کھنڈن۔ رد تناسخ۔ تناسخ کی لغویت۔ تناسخ کی خوفناک سے خوفناک برائیاں۔ تناسخ کے شرمناک سے شرمناک نتائج کو ایسے کمال اور دلسوز پیرایہ میں دکھلایا گیا ہے جسکو پڑھ کر سنگدل انسان کی آنکھوں میں بھی آنسو ڈبڈبا آتے ہیں۔ طرز تحریر ایسا دلربا کہ ایک پرائمری کا طالبعلم بھی لیکر بیٹھے تو بغیر ختم کئے چین نہ آئے۔ قیمت صرف ۲ر بہت تھوڑی جلدیں باقی رہگئی ہیں۔ باقی سب ہاتھوں ہاتھ اُڑ گئیں۔ بہت جلد خریدیں۔ ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا

آریہ دھرم کا فوٹو

جس میں آریہ سماج کی کل کی کل مستند کتابوں کے حوالوں سے آریہ دھرم کا ہو بہو فوٹو کھینچکر دکھلایا گیا ہے۔ اس آریہ مذہب کی تصویر کی صفائی کو دیکھ کر آریہ سماج کے کل کے کل اخبار نویس اور مذہبی پرچارک بھی لوٹ پوٹ ہوگئے قیمت ۱ر پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگیا ۴ جلدیں باقی رہگئی ہیں۔

KHILAFAT LIBRARY

آریہ دھرم کا پول

جو درحقیقت اسم با مسمّٰی کتاب ہے اور جس کی خوبی صرف پڑھنے پر ہی منحصر ہے۔ قیمت صرف ار

معیار صداقت (دھرم کی کسوٹی)

جس میں آریہ سماج کے مشہور پرچارک سوامی درشنانند کے چودہ سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔ جوابات ایسے محققانہ رنگ میں ہیں کہ خود سوامی درشنانند بھی پڑھ کر دم بخود ہوگئے قیمت ار

جھوک مہدی والی

مصنفہ مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

پنجابی نظم میں نہایت عجیب کتاب ہے۔ پنجابی بولنے والے لوگوں میں تبلیغ سلسلہ احمدیہ کے لئے نہایت ہی مفید کتاب ہے۔ قیمت صرف ۹ پائی

گوشتخوری

یہ ایک مدلل رسالہ ہے جو منشی برکت علی صاحب شملوی نے چھپوایا ہے گوشت کھانے کو عقلی و نقلی طور سے آریوں کے مقابلے میں جائز ثابت کیا گیا ہے لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت صرف ۰۲ر

ثبوت واجب الوجود

ہستی باریتعالیٰ پر ایک دھریہ کے سخت اعتراضوں کا بدلائل عقلی نہایت لطیف فلسفیانہ منطقیانہ عام فہم سلیس اردو میں بحوالہ قانون قدرت نرالی طرز کا دلچسپ جواب جو مقبول عام ہوا ہے۔ قیمت صرف ۶ر

تدبیر

اس وہم کو ملک سے دور کرنے کیلئے کہ تدبیر و کوشش و ہمت سے کچھ نہیں ہوسکتا ہے بحث تدبیر و تقدیر و توکل کو بطور ناول سوال و جواب کے سلیس اردو میں لکھا ہے۔ اور جملہ اعتراضات جو اس ارق مسئلہ میں پیدا ہوتے ہیں بطریق فلسفیانہ حل کرکے فوائد تدبیر و نقصانات چھوڑنے تدبیر کو مدلل اور دلچسپ پیرایہ میں دکھایا ہے۔ اور بحث نہایت عجیب قابل دید ہے۔ قیمت ۶ر

بھارت برکش

منجملہ اسلام دھرمپال کا جس نے اسلام و بانی اسلام پر محض جھوٹے و ناپاک الزام لگا کر اہل اسلام کی سخت توہین و دل آزاری کی ہے) محققانہ و مورخانہ پیرائے میں دنداں شکن جواب جسکا ہر ایک مسلمان کے پاس ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اس میں آریوں کے جملہ اعتراضوں کی کلیتاً تردید کی گئی ہے اور کیجا سکتی ہے۔ اور دیدوں میں جو عام طور پر تعلیم مخلوق پرستی کی موجود ہے اس کو صراحتاً ثابت کیا گیا ہے۔ قیمت صرف ۸ر

وید۔ انجیل۔ قران کا خدا

مضمون نام سے ظاہر ہے گویا وید۔ انجیل اور قرآن کا مقابلہ ہے۔ قیمت صرف ۲ر

بھجن مقبول

آریہ صاحبان جو گلی گلی اور کوچہ کوچہ بھجن گایا کرتے ہیں انکا جواب بھجن میں ہے۔ قیمت ار

شدھی کی اشدھی

جس میں آریہ سماج کی غظیم الشان مسئلہ شدھی کے ڈھول کے پول کو ظاہر کرکے چوپٹ بھانڈا پھوڑا گیا ہے قیمت ۲ر

مکالمہ مسلمان و آریہ

ردیک الہام۔ تناسخ قدامت روح قدم مادہ۔ گوشتخوری وغیرہ پر کماحقہ روشنی ڈالی گئی ہے۔ قیمت صرف ۲ر

دین الحق

جس میں یہ بتلایا گیا ہے کہ احمدیوں اور عام مسلمانوں کے اصولوں میں کچھ بھن بھید نہیں قیمت

گائے کی عظمت پر تحقیقی نظر

مضمون نام ہے

آریوں کی رد میں قابل رد کتاب ہے۔ آریہ صاحبان ضرور خریدیں۔ قیمت صرف ۔۔۔ بجارت برکش

KHILAFAT LIBRARY

ویدوں کی ازلیت اور ابدیت کا راز

نمبر ۱

ہم خواہ مخواہ کی چھیڑ خانی کو اصولاً نہ صرف بُرا بلکہ گناہ سمجھتے ہیں۔ نور کے کالم اس امر کے شاہد حال ہیں کہ نور کا قلم کبھی حملہ کے لئے نہیں اُٹھا۔ ہاں ڈیفنس کے لئے ضرور قلم کو قط لگانا پڑا ہے۔ ہمارا پیارا اسلام ہمیں حملہ کرنے سے روکتا۔ البتہ ڈیفنس کی اجازت ضرور دیتا ہے سو ہم قرآن شریف کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے ڈیفنس کے لئے اپنا قلم اُٹھاتے رہے ہیں۔ ہمارے یہ دلی تمنا ہے کہ اس بھارت ورش کے مختلف اقوام باہمی مل جل کر بھائیوں کی طرح رہیں کیونکہ بغیر صلح اور آشتی کے زندگی وبال جان ہو جاتی ہے۔ مگر ہمارے وطنی دوست جنھیں دوسروں پر حملہ کرنے کا چسکا ہے اور اس چسکے کے ذریعہ آئے دن کوئی نہ کوئی شگوفہ کھلتا رہتا ہے۔ جو صلح اور آشتی کی ٹمٹماتی ہوئی شمع اُمید پر باد تند کے جھونکے کا کام دیتا ہے اور تمام صلح و آشتی کی اُمیدیں شیخ چلی کے منصوبے کی طرح دھری کی دھری رہجاتی ہیں۔

پرکاش کا ناجائز حملہ

پرکاش جو آریہ سماج کا مشہور اخبار ہے وہ اپنے پرچہ میں مہاشہ دھرپال سے مخاطب ہوتا ہوا لکھتا ہے کہ وید ازلی و ابدی ہونے کے سبب سے تمام کتابوں سے اعلیٰ اور معظم ہیں اور کہ قرآن (نعوذ باللہ) گری ہوئی کتاب ہے۔ ہم حیران ہیں کہ پرکاش کے ایڈیٹر نے ایک شخص سے مخاطب ہوتے ہوئے کیوں قرآن شریف پر بلاوجہ اور بلاسبب ناجائز حملہ کیا اور اس میں کونسی بھلائی سوچی۔

دعویٰ بے دلیل

پہلا سوال کہ وید بہ سبب تمام کتابوں سے پہلے ہونیکے اعلیٰ اور ارفع ہیں۔ اول تو یہ بات ہی حل طلب اور دلیل کو چاہتی ہے کہ وید سب کتابوں سے پہلے ہونے کے سبب سے سب مذہبی کتابوں سے اچھے ہیں۔ اور بفرض محال اگر میں اپنی طبیعت پر جبر کر کے صرف پرکاش کے ہمہ داں اور سنسکرت کے عالم بے بدل ایڈیٹر کی خاطر یہ مان بھی لوں کہ وید سب کتابوں سے پرانے اور پہلے کے ہیں تو اس سے یہ کہاں لازم آتا ہے کہ وہ سب کتابوں سے اچھے بھی ہو سکتے ہیں۔ کیا ہرکارہ کے ذریعہ پیام رسانی کا پرانا طریقہ حال کی تار برقی یا بے تار برقی خبر رسانی کا ذریعہ جس سے آناً فاناً میں سینکڑوں بلکہ ہزاروں کوسوں کی خبر مل سکتی ہے۔ ہرکارہ کا پرانا سسٹم محض پہلے ہونے کے سبب سے تار برقی سے اچھا ہو سکتا ہے؟ کیا پہلے زمانہ کا موٹا جھوٹا کپڑا آج کل کے نین سکھ اور ململ سے پہلے ہونے کے سبب سے اچھا ہو سکتا ہے؟ حاشا وکلا۔ تو پھر ایڈیٹر پرکاش کا یہ ڈینگ مارنا کہ وید پہلے ہونے کے سبب سے سب مذہبی کتابوں سے اچھے ہیں۔ چہ معنی دارد۔

مدعی سست اور گواہ چست

کیا وید میں کوئی ایسی شرتی یا منتر ہے جس میں یہ دعویٰ کیا گیا ہو کہ وید درحقیقت سب سے پرانی کتاب ہے۔ کیا ایڈیٹر پرکاش اس کے متعلق کوئی وید سے ہی ثبوت دینے کے لئے طیار ہے ہمارا دعویٰ ہے کہ ایڈیٹر پرکاش ہرگز ہرگز اس کے متعلق کوئی ثبوت تا قیامت بھی نہیں دے سکیگا۔ کیونکہ وید صراحتاً یا کنایتہً بھی اس کا مدعی نہیں ہے۔ کہ میں سب سے پہلے کی کتاب ہوں۔ ایڈیٹر پرکاش کا ویدوں کے ازلی اور ابدی ہونیکی پکار مچانا اس کے ہم خیالوں کے لئے خواہ کتنا ہی فخر اور خوشی کا موجب کیوں نہو مگر محققین اور حق جو طبائع کے لئے دعوی بے دلیل کو زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ ویدوں میں کئی ایسے منتر بھی پائے جاتے ہیں جو باہمی جنگ و جدل کی تعلیم دیتے ہیں۔

ویدوں کی ازلیت کا بھید

راج سبھا اور رعیت پر واجب ہے کہ پرمیشور کو اور سبھا و بکش (میر مجلس) کو راجا سمجھیں۔ اور میر مجلس کے جھنڈے تلے جدہ میں آکر شامل ہوں۔ فوج کے بہادر جوان بھی پرمیشور اور میر مجلس اور سپہ سالار کے زیر حکم رہکر جدہ کریں۔ (اتھروید۔ کانڈ ۱۵۔ انوواک ۲۔ داگ ۹۔ منتر ۲) پرمیشور قتل عام کا حکم فرماتا ہے اسطرح پر کہ اے دشمنوں کو مارنے والے جنگ کے قواعد سے پورے پورے ماہر بے خوف و بے ہراس۔ بڑے جاہ و جلال والے میرے پیارے جوانمردو تم سب اپنی رعیت کو خوش رکھو ایشور کے حکموں پر چلو۔ بدذات دشمنوں کو شکست دینے کے لئے جدہ کا پورا پورا بندوبست کرو۔ تم نے پہلے میدانوں میں دشمنوں کی فوج کو جیتا (لوٹا کھسوٹا) ہے۔ تم نے حواس کو مغلوب اور روئے زمین کو فتح کیا ہے۔ تم روئیں تن ہشتاد بدن اور فولاد بازو ہو اپنے زور بازو سے دشمنوں کو تہ تیغ کرو تاکہ تمھارے زور بازو کے لطف سے ہماری مدام فتح رہے۔ اور کبھی شکست نہو۔ (اتھروید۔ کانڈ ۶۔ انو ۱۰۔ داگ ۹۷ منتر ۳)

اب صاف ظاہر ہے کہ وید اُس وقت طیار ہوئے جبکہ دنیا کا تمدن ایک خاص حالت تک پہنچ چکا تھا اور قومیں میدان ترقی میں ایکدوسری سے گوے سبقت لیجانا چاہتی تھیں۔ اور اس ضد اور ہٹ کے سبب سے قوموں میں باہمی حسد کی آگ مشتعل ہو چکی تھی۔ اور ایک قوم دوسری قوم کے مقابلہ میں ہتھیاروں سے مصلح ہو کر میدان میں آئی تو ایسی حالت میں ایسے احکام کا انزال ہوا۔ درحقیقت حق جو طبیعت کے لئے یہی ثبوت ہی ویدوں کی ازلیت اور ابدیت کی گرہ کشائی کے لئے کافی سے بڑھ کر ہے

KHILAFAT LIBRARY

گر ہو سکتا ہے کہ پرکاش کا ہمہ داں ایڈیٹر اپنی بات کی پچ کے لئے یہ کہہ کر بات کو ٹالدے کہ ویدوں میں ازل سے ہی ایسے احکام موجود تھے۔ بیشک اپنوں کو خوش کرنے کے لئے تو یہ چکمہ کافی سے بڑھ کر ہے مگر مشکل یہ ہے کہ محقق اور حق جو انسان ان طفل تسلیوں سے خوش نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ وید سے ہی کوئی ایسی شرتی یا منتر نہ پیش کیا جاوے جو ویدوں کے ازلی و ابدی ہونے کے لئے شاہد ہو۔ ورنہ عدم ثبوت کے لئے مہاشہ پرکاش پر مدعی سست گواہ چست کی مثال صادق آویگی۔

ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ ویدوں میں ایسی شہادتیں کافی سے زیادہ پائی جاتی ہیں جو اس بات کو بغیر کسی قسم کی لاگ اور لپیٹ کے ظاہر کرتی ہیں کہ وید ازلی اور ابدی نہیں بلکہ یہ بہت بعد کی کتاب ہے۔ اس کے لئے ہم ایڈیٹر پرکاش کی طرح اِدھر اُدھر ہاتھ پاؤں نہیں ماریںگے بلکہ اس دعوے کے دلائل بھی ہم ویدوں سے ہی دینگے۔

پہلی دلیل

یجروید ۱۱۱ باب ۵ منتر میں ہے۔
اے یوگ کے خواہشمند وجیسے میں ساستبار نے باقاعدہ مناسب پہلے بزرگوں کے ظاہر کئے ہوئے سب سے بڑی بیاپک ایشور کو اپنے دل میں وصل کیا ہے الخ

کیوں مہاشہ پرکاش اگر وید ازلی و ابدی ہیں تو یہ پہلے بزرگ وید کے نزول سے پہلے کہاں سے آگئے۔ ازل سے پہلے اور کیا ہو سکتا ہے؟

دوسری دلیل

یجروید ۱۲۔ باب ۴۵۔ منتر ۵ ہے
اے عقلمند و جو پُران پڑھ چکے اور زمانہ موجودہ میں پڑھ رہے ہیں الخ

کیوں صاحب زمانہ موجودہ سے پہلے جو لوگ پُران پڑھ چکے وہ کون سے ہیں۔ اور وید کی ازلیت کہاں گئی۔ کیا پرکاش گریبان میں منھ ڈالکر جواب دیگا؟

تیسری دلیل

یجروید ۱۲ باب ۱۱۱ منتر میں ہے
اے انسان جیسے علم دغرغان میں مشہور آدمی زبان سے سچ کے لئے عاقلوں میں زیادہ تر مشہور اور قابل تعریف پورے علوم اور سچی عادتوں سے معمور ست جگ وغیرہ میں ہو چکے ہیں الخ۔

اس سے ظاہر ہے کہ وید ست جگ کے زمانہ کے نازل شدہ نہیں۔ بلکہ کل جگ وغیرہ کے زمانہ کے۔ ہیں۔ کیوں مہاشہ پرکاش جی اب فرمائیے۔

چوتھی دلیل

یجروید ۱۲۔ منتر ۹۴ میں ہے:۔
اے عقلمند۔ جس طرح جسم کے نور کو طبیب بڑھاتے ہیں ویسے ہی جو اب تک علوم ہوئے اور جنکو اب تک سنا ہے۔ وغیرہ۔ کیا وید کے نزول سے پہلے کے معلومات و مسموعات نہیں۔

پانچویں دلیل

یجروید ۱۳ باب ۲۰ منتر میں ہے۔
اے عاقل انسان پہلے زمانہ کے عاقلوں سے نصیحت یافتہ الخ

اگر وید ازلی و ابدی ہے تو پہلے زمانہ کے عاقل کہاں سے آگئے جنسے انسان ہدایت یافتہ ہو سکتا ہے کیوں مہاشہ جی اب ویدوں کی ازلیت کہاں گئی۔

چھٹی دلیل

یجروید ۷ باب ۱۲ منتر ۱۶۔ ۱۷۔
چھاپہ احمیر میں ہے:۔
اے زاہد (وشوتھا) سب زمان گذشتہ کے بڑے رشی (پوروتھا) زمانہ گذشتہ کے زاہد اور امتھا اس زمانہ کے جوگیوں کے موافق الخ

کیوں جی زمانہ گذشتہ کا حوالہ زمانہ حال میں کہاں سے گھس آیا۔ اب بھی وید کو قدیم کہو گے۔

ساتویں دلیل

یجروید ۳۳ باب ۴ منتر میں ہے
اے عاقل ایسے اور ویسے (پوروبیہ) آپ پہلے زمانہ کے عالموں سے علم حاصل کئے ہوئے الخ۔

پرکاش کو اُن ازل سے پہلے زمانہ کے عالموں کا پتہ دینا چاہئے۔ یا وید کی قدامت سے ہاتھ اُٹھانا چاہئے

آٹھویں دلیل

یجر ۲۴ باب منتر ۲۷ سطر ۶ و ۷ میں ہے:۔ وہ اس سورج کے برابر صابتی دینے والے (پوروید) جو آپ کے پہلے لوگوں (بزرگوں) گرو وغیرہ سے پاک وصاف رہتے ہیں۔ الخ

کیوں جی وید کے ازلی ہوتے ہوئے یہ پہلے بزرگ کہاں سے آگئے؟ ازل سے پہلے کیا چیز ہو سکتی ہے۔

نویں دلیل

یجر ۱۷۔ باب ۲۹۔ منتر میں ہے۔
اے انسان جو اس سورج سے پرے اور نہایت عمدہ کرنوں سے بھی پرے جس چیز کو پہلے عالم لوگ آنکھ سے دیکھ چکے ہیں الخ

یہاں بھی پہلے عالم لوگوں کا ذکر قدامت وید کا قاطع ہے۔

دسویں دلیل

یجروید ۱۸۔ باب ۱۵۔ منتر میں ہے
سرو بیاپک پرمیشور کے گیان میں مشہور ویدوں کی واقفیت سے شہرت پائے ہوئے پہلے رشی لوگ پہنچے ہیں الخ

پہلے رشی لوگ ازلیت وید کو کافور کر رہے ہیں۔ اور مشہور وید (؟) کے سوا غیر مشہور وید کونسے ہیں؟

کیا اب دوسروں کے تکے پر دیدہ دلیری سے انگشت نمائی کرنے والے اب ذرا اپنی آنکھ کے شہتیر کو دیکھینگے۔

نوٹ بکات رائیں

ویدوں میں قربانی کا شبہ

یہ بات عام طور سے مشہور ہے کہ ویدوں میں ایسے منتر بھی پائے جاتے ہیں جو قربانی کی ہدایت کرتے ہیں۔ مگر آریہ سماج کے سمبر اس بات کے باور کرنے سے تامل کرتے رہے آخر سچ سچ ہی ہے۔ پھوٹ پھوٹ کر نکلتا ہے مہاشہ دھرمپال جی ایڈیٹر امرتسر اپنے پرچہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ بھاشہ کا ترجمہ کرتے کرتے ہمارے سامنے کئی ایک ایسے منتر آگئے کہ جن سے ہمیں یگیہ میں پشو بدھ کا شبہ پڑا ہم نے سوامی دیانند کے بھاشیہ سے ہر چند کوشش کی کہ ہمارا یہ شبہ دور ہو جائے۔ لیکن وہ دور نہ ہوا۔ آخر ہم نے یہ سوچا کہ شملہ میں بڑے بڑے وِدوان سادھو مہاتما موجود ہیں۔ ہمیں اُنسے ملکر ان منتروں کا

(بقیہ صفحہ ۲)

مطلب کرنا چاہئے چنانچہ ہم نے شملہ پہنچ کر سوامی ستیانند جی سے ان منتروں کو پیش کیا جن کے حل کرنے کے لئے ہم شملہ پہنچے تھے سوامی ستیانند جی نے ان منتروں کو دیکھ کر فرمایا کہ ان منتروں میں یگیہ کا ذکر تو ہے مگر یگیہ کے معنے قربانی کے نہیں ہیں۔ بلکہ یگیہ کے معنے ہیں ملنا ملانا۔ اور ان منتروں میں یہ ذکر ہے کہ ہم لوگ آپس میں مل جل کر رہیں۔ اور ایک دوسرے کی مدد کریں۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کریں۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ بدی نہ کریں۔ اور ایک دوسرے کو دکھ نہ دیں۔ اور ایک دوسرے کو سکھ دیں۔ اور ایک دوسرے کی ترقی کریں۔ اور ایک دوسرے کی ترقی میں روک نہ ڈالیں۔ اور ایک دوسرے کی ترقی کے لئے کوشش کریں۔ اور ایک دوسرے کی ترقی کے لئے کوشش میں روک نہ ڈالیں۔ اور ایک دوسرے کی ترقی کے لئے کوشش میں روک نہ ڈالیں۔ اور ایک دوسرے کی ترقی کے لئے کوشش میں روک نہ ڈالیں۔

دیانند نے ان منتروں کا جو بھاشیہ کیا ہے وہ بہت کچھ ناتسلی بخش ہے۔

کیوں نہو آخر سچ سچ ہی ہے چھوٹ چھوٹ کر نکلتا ہے

اسلام کی ترقی کا راز

معزز ہمعصر لائل گزٹ اسلام کی ترقی کے راز پر روشنی ڈالتا ہوا لکھتا ہے کہ مسلمانوں کو بڑھایا تو اسی بات نے کہ ان کا ہر ایک شخص خواہ وہ مولوی ہو یا قاضی - درزی ہو یا موچی ملاح ہو یا بقال اپنے مذہب کے لئے ہر وقت اور ہر حالت میں مشنری کا کام دے سکتا ہے۔ ہر مسلمان کے دل میں اشاعت مذہب کا خیال ہر وقت موجزن رہتا ہے ؛ پھر آگے چل کر اپنی سکھ قوم کے جذبات سے اپیل کرتا ہوا ان کے آگے یہ سوال رکھتا ہے :-

ان ہزاروں سکھوں کو جو چین اور افریقہ - امریکہ وکینیڈا وغیرہ دور دراز ممالک میں بغرض روزگار مقیم ہیں مسلمانوں سے سبق سیکھنا چاہیئے - اور اس توحید و محبت کی بشارت وہاں کے باشندوں کو بھی سنانی چاہیئے جس سے وہ خود مستفیض ہو چکے ہیں۔ لیکن ہندوستانی سکھ اشاعت مذہب کے میدان میں کوئی ایسا کام نہیں کر رہے جس کی نظیر پردیسی بھائیوں کے سامنے پیش کیجاوے۔

ہمارے ہمعصر کو حقیقت میں اسلام کی ترقی کے راز کی گرہ کشائی میں دھوکا لگا ہے ہر سکتا ہے کہ یہ پہلو بھی ایک حد تک اسلام کی ترقی کا موجب ہو کہ ہر ایک مسلم فرد اپنے آپکو اسلام کا واعظ یا مبلغ سمجھتا ہے۔ مگر درحقیقت جو اسلام کی ترقی کی علت العلل ہے کہ وہ کچھ اور ہی چیز ہے۔ وہ یہ ہے کہ مسلمان جب کسی غیر مسلم کو مسلمان بناتے ہیں تو اسے حقیقی طور پر اپنے گوشت کا پوست سمجھتے ہیں۔ اور یہ بات کسی اور مذہب کے پیروؤں میں نہیں پائی جاتی۔ ہندوستان کی اکثر سوسائیٹیوں نے اور رسم رہیں۔ پروسن سیکھ کی مثال پر عمل پیرا ہو کر شدھی اور پراشچت وغیرہ کا مسئلہ ایجاد کر کے اسلام کی ریس کرنی چاہی مگر وہ کامیابی کا منہ نہ دیکھ سکیں۔ کیونکہ وہاں دلی درد کی بجائے ریس کام کر رہی تھی۔ مختلف افراد کے جذب کرنے کے لئے قوم میں قوت جاذبہ درکار ہے اور یہ اسی قوم کا حصہ ہے جسمیں نیشنلٹی کی خود غرض پالیسی سے نفرت اور ہیومنٹی کے سراپا فیض عام اصول سے محبت ہو۔ اور یہ بات تصنع سے پیدا نہیں ہو سکتی اس کے لئے مذہبی کتاب کی ہدایات اور بزرگان سلف کا عملی نمونہ درکار ہے۔ وہ لوگ جو آج کسیکو دم دلاسا دیکر اپنی قوم میں لینے کے لئے طیار ہو جائیں اور کل کو ایک یا دوسری وجہ سے نا صرف اس سے بلکہ اس کے سایہ سے بھی نفرت ظاہر کریں۔ تو وہ بھلا کب اور کیسے کامیابی کا منہ دیکھ سکتے ہیں۔

KHILAFAT LIBRARY

سکھوں کو ہندو ظاہر کرنیکے لئے ایک اور نئی کوشش

بھگت الیشور داس جی جنہیں سکھوں کو ہندو ظاہر کرنے کی خاص دھت لگی ہوئی ہے سنہ ۱۹۱۰ء میں آپ نے باوا گوربخش سنگھ کو ہندو کانفرنس کا پریسیڈنٹ بنوا کر ان کے منہ سے یہ ظاہر کروا دیا کہ سکھ ہندو ہیں۔ اب آپ نے پھر ایک اور کو اس مسلک کے لئے تیار کیا ہے۔ مگر ہمعصر لائل گزٹ نے قبل از وقت ہی بھانڈا پھوڑ دیا۔ چنانچہ لائل گزٹ کے ایڈیٹر صاحب لکھتے ہیں:- اب سننے میں آیا ہے کہ آپ امسال ایک اور حضرت بخشی رام سنگھ پنشنر اسسٹنٹ انجینیر سے ایک کتاب لکھوانے کے درپے ہو رہے ہیں جس میں سکھ دھرم کو پورا نک مت ثابت کیا جائیگا۔ بخشی رام سنگھ کے سر پر کیس نہیں۔ اور جو اشخاص کیس کٹوا دیں سکھ انکو پتت سمجھتے ہیں۔ بلکہ بعض سکھ تو ان کے ہاتھ سے چھوا ہوا کھانا بھی حرام سمجھتے ہیں۔ اب اگر بخشی صاحب کوئی کتاب لکھ بھی دینگے تو کیا سکھ اسے پڑھینگے۔ یا اسپر عمل کرینگے ہرگز نہیں اس سے منہ دھو رکھئے۔ ایسی کتابوں کو آپ یا جن کی آپ تلاش میں رہتے ہیں وہی پسند کریں نوکریں۔ سکھوں کو ایسے مصنفوں کی حقیقت بخوبی معلوم ہے اور اگر کوئی کتاب ظاہر ہوئی تو جواب ایسا معقول اور ناطق دیا جائیگا کہ بجز اس آخری عمر میں جھوٹا پڑنے کے مصنف سے کچھ نہ بن آئیگا کیا باوا گوربخش سنگھ کی تقریر والی بحث بھگت جی اور ان کے ہمجولیوں کو بھول گئی"

بہرحال بھگت الیشر داس کی کوشش اور استقلال قابل تعریف ہے ؛

ایک طرف بیچارے مسلمان ہیں۔ جن کے پاس ایک اور ایک دو کی طرح یہ ثبوت موجود ہے کہ سچے مذہب کا چشمہ یا منبع اسلام ہی ہے۔ مگر کیا مجال کہ وہ اپنی گہری نیند سے بیدار ہو کر اپنے دور افتادہ بھائیوں کو گلے لگانے کے لئے طیار ہوں۔ آہ! ؎

یاران تیز گام نے محمل کو جا لیا
ہم محوِ نالۂ جرس کارواں رہے

گورو کل سے پردہ اٹھ گیا

آریہ دوستوں نے جب گروکل کا پروگرام پبلک کے سامنے رکھا تھا تو ان کو اول اول ان باتوں کا نہایت وثوق سے یقین دلایا گیا تھا کہ گروکل میں شاریرک (جسمانی) سماجک (مجلسی) اور آتمک (روحانی) اُنتی (ترقی) کی نہایت ہی خصوصیت سے نگہداشت کیجائیگی اور انھیں باتوں میں آکر لوگوں نے نہایت فراخدلی سے اپنی پاکٹوں کو حرکت دیا تھا۔ اب یہ سوال کہ گروکل اپنے اس موجودہ پروگرام پر کہانتک پورا اترا اس کے متعلق ہم ایک برہمچاری کا خط جو اخبار اذہر میں شائع ہوا ہے کچھ اقتباس اس جگہ درج کرتے ہیں:-

"پہلی ترقی یہاں پر ادھیاپک تھا ادھشٹاتا دن کے شدھ جیون نہونے کی ہے۔ ایسے ایسے ادھیاپک تھا ادھشٹاتا جو دیپک کی نیائیں کام کر رہے ہیں اس میں موجود ہیں۔ اور کتنے ہی ایسے ہو گئے ہیں جو بیچ کنٹکاؤں کے بیچ کو یہاں ڈال گئے ہیں اور یہی کنٹکائیں پھیلتی ہوئی اب سب کو گرست کرتی جا رہی ہیں اور معلوم نہیں کہ کب تک

KHILAFAT LIBRARY

گرست کریگی - (۲) چھوٹے تھا بڑے لڑکوں کا دن رات ایک استھان میں تھا ایک کل میں رہنا یہ صاف ظاہر کرتا ہے کہ ایکبار بھی پڑا کٹتا کا بیج سب کا ناس کریگا - دوسری تتی کچھ ایک بڑے لڑکوں کے گرے آچرنوں کی ہے - جنکے کارن ہی کتنے سرل آتما بالک گڑھے میں گر رہے ہیں - اس گروکل میں سب سے گرے ہوئے آچرنوں والا لڑکا ..... ہے اس بدذات نے کتنے بچوں کو اپنے جال میں لپیٹ کر برباد کیا ہے - سو آپ بھی کچھ جانتے ہی ہیں - اس سے اُتر کر..... جیسے لڑکے ہیں جنہوں نے کتنے لڑکوں کا ناش کیا - میں آپ کو یہاں کی اندرونی حالت کیا سناؤں دشا نازک ہے - جیسے کوئی مہا کامی پرش سندر استریوں کو پکڑ کر ان کا دھرم بھرشٹ کرتا ہے اس پرکار سے ان دشٹوں نے یہاں لڑکوں سے کیا - کئی لڑکوں کو زبردستی پکڑ کر ان کا ناش کیا - یہ تو آپ جانتے ہیں کہ منش - پرکرتی سبھاؤ سے ہی گرنے کی کوشش ہوتی ہے - پرنتو یدی اُسی نیم چڑھے کریلے کی طرح اور بھی گرنے والے کی سنگتی ہو جاوے - تو اس میں سندیہ نہیں کہ وہ نہ گرے - یہاں عاشق و معشوق کی جوڑیں مین کیا سناؤں یہاں تو حالت اتنی ہو چکی ہے کہ آدھی آدھی رات تک بلکہ دو دو سوتے رہتے ہیں - سپستم شریمتی تک کے لڑکوں کے اندر بہت ہی تھوڑے لڑکے ایسے ہیں جو ایسی باتوں سے پرتھک ہوں تب ایسی اوستھا میں آپ سوچیں کہ بڑے لڑکوں کی اوستھا کیا ہے - اور کتنی گرتی جا رہی ہے - میں آگے چل کر آپ کو بتاؤنگا کہ کون کون سی جوڑیاں ہیں اور اس پکار کی گری ہوئی اوستھا کے دشٹ کارن کیا ہیں - یہ ایک پراکرت بات ہے کہ منش کا سوا سوبھاؤ یا کرمانیچے گرنے کی ہوتی ہے اور خاصکر نویوک بالکوں کی اوستھا پر ایسی ہی ہوتی ہے پرنتو اتینت شوک کی بات یہ ہے کہ اتنے پریشرم اور رکھوں سے ہمیں یہاں لایا گیا اور اس پکار کی شکشا تھا اُپدیشوں کی آوار کے نیچے ہمیں رکھا گیا - تو بھی یہ اوستھا اُپستھت ہے - (زاذاذر ،،)

یہ پڑھ کر خود ہمارے دل کو بھی سخت چوٹ لگی ہے - خدا کرے یہ الزامات جھوٹے ثابت ہوں - گوروکل کے ناظموں کو چاہیئے کہ جب تک ان خرابیوں کو دور نہ کر لیں تب تک آرام کی نیند نہ سوئیں -

ایک اور پردہ اُٹھ گیا

یہ تو ہے شری مہاتما منشی رام جی کے گروکل کے برہمچاریوں کی دشا جو عنقریب ہی رشی مہارشی ہو کر دیدک دھرم کا جھنڈا عرب و ایران برہما وانڈ مان تک جا کر گاڑینگے اب شری ۱۰۸ سوامی درشنانند جی کے اُس گروکل کا حال بھی سننے کے قابل ہے جو تھوڑی ہی مدت گذری ہے کہ علاقہ پوٹھوہار موضع چوہا بھگتاں میں کھولا گیا ہے گویہ گروکل اب تک حالت کس پرسی میں چلا آتا ہے اور اس کے برہمچاریوں کی نسبت کوئی حالات سننے میں نہیں آئے - لیکن خود شری سوامی جی کے متعلق اُنھیں کے ایک شش شریمان پنڈت راج نرائن ارمان (جو سوامی جی کے مشہور شش تھے - اور جنہوں نے اپنی بقیہ زندگی کو آپ کے چرنوں میں بسر کرنیکا پرن کر لیا تھا) حال ایڈیٹر راجپوت گزٹ نے سوامی جی کے پاس سے آکر جو بیان سوامی جی کے متعلق راجپوت گزٹ میں شائع کیا ہے وہ سخت حیرت انگیز ہے - اور بچوں کو جو تعلیم گروکل میں دیجاتی ہے کچھ تو مذکورہ بالا چٹھی اور کچھ پنڈت راج نرائن کے بیان سے اسکا بھی پورا پتہ لگ جاتا ہے پنڈت ارمان صاحب راجپوت گزٹ ۲۲ - جولائی سنہ ۱۹۱۱ء صفحہ ۷ کالم ۱ و ۲ میں تحریر فرماتے ہیں جب ہم اور سوامی جی رہتے تھے وہ ایک بہت بڑا مکان ہے - اس کے دو حصے ہیں ایک مردانہ اور ایک زنانہ - مردانہ حصہ میں سوامی جی رہتے تھے اور زنانہ حصہ میں ہم اپنے پریوار سہت مقیم تھے - مردانہ حصہ میں سوامی درشنانند کے علاوہ آریہ مسافر پاٹھ شالا کے چند ودیارتھی اور گروکل پوٹھوہار کے اُپدیشک بھجنیک وغیرہ رہتے تھے - ان سب لوگوں نے سوامی جی کی ان کرتوتوں کو معلوم کیا اور ہم نے خود بھی سب کچھ پتہ لگایا جس کے بعد ہمیں نہایت سخت افسوس ہوا - کہ ایسے ہی سنیاسی اپنے ساتھ دوسرے مہاتما سادھوؤں کو بدنام کرتے ہیں - ..... راولپنڈی میں جن جن لوگوں نے سوامی درشنانند کی ان حرکات اور کرتوتوں کو دیکھا ان کے نام حسب ذیل ہیں - ٹھاکر ایل سنگھ اُپدیشک گروکل پوٹھوہار - پنڈت بہاری لال شرما بھجنیک گروکل پوٹھوہار - پنڈت صاحبدیال شرما ودیارتھی آریہ مسافر پاٹھ شالا سکھنہ دودہ ضلع گورداسپور - صورت سنگھ دھنپت رائے ودیارتھی - چونی لال ودیارتھی - ہم اپنا اخلاقی اور دھارمک فرض سمجھ کر پبلک کو آگاہ کرتے ہیں تاکہ پبلک سوامی درشنانند جی مہاراج کے گیروے کپڑوں کے دھوکے میں نہ آئے - اور نہ اُن کو کسی طرح کی امداد دے - ..... گروکل پوٹھوہار کی بھی حالت ابتر ہے - وغیرہ وغیرہ پرماتما نے بہت اچھا کیا کہ ہمیں ایسے برائے نام سنیاسی کے فریب سے جلد واقف کر دیا - کیونکہ ایسے آدمی کے پاس بیٹھنے سے سینکڑوں طرح کے بُرے سنسکار پڑ سکتے ہیں"

اب ان حالات کو پڑھ کر مجبوراً یہ کہنا پڑتا ہے ؎

گر ہمیں مکتب است و ایں مُلّا
کار طفلاں تمام خواہد شد

ویدوں میں ملاوٹ

آریہ سماج کے حلقہ میں عموماً یہ سوال اُٹھتا رہتا ہے کہ ویدوں میں ملاوٹ ہے - پچھلے دنوں لالہ خوشی رام صاحب سابق گورنر گروکل نے یہ سوال آریہ سماج کے مستند ودوانوں کے سامنے رکھا تھا کہ ویدوں میں ملاوٹ ہے مگر ویدوں کے عالموں نے بغیر کسی قسم کے جواب دینے کے اُس سوال کو یوں ہی دھکیل دیا تھا جسکی نسبت اندر کے ایڈیٹر نے بھی تاسف ظاہر کیا تھا - اب پھر بھارت کے ایڈیٹر نے یہ سوال آریہ پبلک کے سامنے رکھا ہے - چنانچہ آپ اپنے پرچہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ :-

"رگوید کی اجمیر ایڈیشن میں بال کھل سوکت جو چھپ رہے ہیں یہ رگوید میں ملاوٹ کو ظاہر کرتے ہیں رگوید اور یجروید بھاشیہ کی ایک ایسی ایڈیشن نکالی جاوے کہ جس میں مول منتروں کے علاوہ رشی دیانند کرت بھاشیہ

KHILAFAT LIBRARY

بھی شائع کیا جاوے۔ اور بحاشیہ کے آریہ بھاشہ کئے ہوئے ایڈیشن کو بالکل نکالدیا جاوے۔ کیونکہ وہ حصہ سوامی جی کا نہیں۔ بلکہ انکے پنڈتوں کا کیا ہوا ہے۔"

"نور"۔ اب اس میں ایک قابل غور سوال یہ ہے کہ اگر آریہ بھاش کا ایڈیشن سوامی جیکی زیر نگرانی نہیں ہوا تھا تو سوامی جی کے نام پر کیوں شائع کیا گیا۔ اور اگر سوامی جی کے زیر نگرانی ہوا تھا تو آج اتنے عرصہ بعد اُس کے الگ کرنیکا سوال کیوں پیدا ہُوا جبکہ سوامی جی کی نگرانی اور اُن کی منشاء کے مطابق وہ ایڈیشن شائع شدہ ہے اُمید کہ بھارت کا ایڈیٹر اس کا تسلی بخش جواب دیگا۔

نور کے ساتھ ایک بچے کی محبت

نور کے ناظرین یہ پڑھکر خوش ہونگے کہ چند دن ہوئے ہمارے سکول کا ایک طالبعلم دفتر نور میں آکر کہنے لگا کہ میں نے لوگوں سے نور اخبار کی تعریف سُنی ہے بطور نمونہ مجھے ایک پرچہ پڑھنے کے لئے عنایت کریں۔ خیر وہ پرچہ لیکر چلا گیا۔ دوسرے روز پھر آیا۔ اور کہنے لگا۔ کہ میں نے آپکے پرچہ کو حرف بحرف پڑھا۔ جسطرح اس پرچہ میں سکھ ازم اور آریہ دھرم کے متعلق قابل قدر مضامین شائع ہوتے رہتے ہیں آجتک میں نے کسی دوسرے اخبار میں نہیں پڑھے۔ جب تک میں اس پیارے نور کو کم از کم دس آدمیوں تک نہ پہنچا لونگا مجھے چین نہیں آئیگا۔ یہ سُنکر بیساختہ ہمارے مُنہ سے اس ہونہار بچہ کے لئے دعا نکلی۔ مگر ہمیں اُس بچہ کی بات پر اس وقت اس قدر یقین نہ تھا کہ یہ اپنی بات کو اس طرح پُورا کر دکھلائیگا۔ خیر کچھ دنوں کے بعد اُس بچہ کو اپنے باپ کے پاس جانیکا اتفاق ہوا پہلے خط میں تین خریدار۔ دوسرے میں دو۔ تیسرے میں پھر تین۔ چوتھی میں پھر دو۔ غرضیکہ جب تک اُس بچے نے دس خریدار پیدا نہ کر لئے تب تک اُسے چین نہ آیا۔ ہم عرصہ سے نور کے ناظرین کے سامنے یہ سوال رکھ رہے ہیں کہ اگر ہر ایک "نور" کا خریدار اوّل دوسرا نہ ایک ایک خریدار پیدا کرے تو جہاں نور کی کرنیں دور دور تک پہنچینگی وہاں دوسری طرف آپکا پیارا "نور" بجائے پندرہ روزہ کے ہفتہ وار کی صورت میں چمکیگا۔ نور کی توسیع اشاعت کے لئے اپیلیں کرتے کرتے ہماری تو قلم بھی گھس گئی۔ مگر بہت ہی کم دوستوں نے اپنے فرض کو پُورا کیا۔ وہ کونسا دوست ہے جس کے ایک یا دو دوست نہوں اور پھر ایسے کونسے دوست ہونگے جنکو "نور" کی خریداری کیلئے کہا جاوے تو وہ انکار کریں۔

ہمارے دوستوں کو چاہیئے کہ اس اولوالعزم بچے کی مثال کو پیش نظر رکھ کر (جسنے ایک ہفتہ کے اندر اندر نور کے لئے دس خریدار پیدا کر دئے) نور کے ساتھ عملی محبت اور عملی ہمدردی کا ثبوت دیں

کیا سکھ اور آریہ صاحبان میں نور کی مفت اشاعت بند کر دی جائے

شاید نور کے ناظرین کو یہ بات یاد نہو کہ اسوقت اکثر آریہ اور سکھ دوستوں کے نام نور مفت جاری ہے۔ اس سال ہمارے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ ہمیں غیر مذاہب والوں کے نام "نور" کے پرچے مفت بھیجکر ایک کثیر رقم کا زیر بار ہونا پڑتا ہے۔ بہتر ہو کہ اس سال سے ان کے نام پرچے بند کر دئے جاویں۔ مگر جب ہم ان کے نام کاٹنے لگے تو ہماری آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا آئے اور ہاتھ کپکپانے لگے۔ اور یکایک ہمارے دل میں ایک خیال پیدا ہُوا کہ ان کے نام سے پرچہ بند کرنا ٹھیک نہیں۔ ممکن ہے کہ اسی پرچے کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کسیکو ہدایت دیدے۔ اور ہماری تمام اگلی پچھلی قیمتیں وصول ہو جائیں۔

نور کو اعانت کس کس دوست کیطرف سے ملتی ہے

لکھنے کو تو ہم نے نور کے ضوابط میں لکھدیا ہے کہ ذی استطاعت احباب سے پانچ روپیہ سالانہ لئے جائینگے۔ اور یہ ہم نے اس اُمید پر لکھا تھا کہ ذی استطاعت احباب سے پانچ روپیہ لیکر کسی سکھ یا آریہ وغیرہ غیر مذاہب والوں کے نام نور مفت جاری کیا جاویگا۔ مگر یہ ہمارا خیال شیخ چلی کے خیالی پلاؤ پکانے سے زیادہ ٹھیک ثابت نہوا کیونکہ کس نے پانچ روپے دینے تھے۔ اسوقت جو احباب کرام نور کی اعانت میں بجائے عمر کے صرف سالانہ چندہ دیتے ہیں وہ اس قدر کم بلکہ برائے نام ہیں کہ جن کی تعداد ظاہر کرتے ہوئے بھی ہم پس و پیش کرتے ہیں۔ یعنی صرف دو — (۱) حضرت میر حامد شاہ صاحب سپرنٹنڈنٹ ضلع سیالکوٹ۔ (۲) حضرت خواجہ کمال الدین صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ اور اس کے علاوہ خانبہادر محراب الدین خالصاحب بجائے عمر کے مبلغ تین روپیہ سالانہ چندہ عنایت فرماتے ہیں۔ اور یا ایک دفعہ جناب خالصاحب حضرت مولوی غلام حسن صاحب نے ازراہ کرم نور کی اعانت میں مبلغ ۱۰۰ روپیہ ارسال فرمائے تھے اور یا ہم اور اس روپیہ سے نوراً سکھ اور آریہ صاحبان کے نام نور مفت جاری کیا گیا تھا۔ اور اُن سکھ اور آریہ دوستوں کے نام نور میں باقاعدہ مشتہر کئے گئے تھے۔ اور اس کے علاوہ بہت سے ایسے دوست ملینگے جو بجائے عمر کے صرف عمر ہی نور کا سالانہ چندہ دیتے ہیں۔ اس وقت بہت سے خان بہادر اور سب ڈویژنل افسر۔ ای۔ اے۔ سی۔ اور تحصیلدار وغیرہ ذی استطاعت احباب نور کے خریدار ہیں۔ اور اگر یہ ذی استطاعت اصحاب نور کی اعانت کے لئے کوشش فرماویں تو ایڈیٹر نور اُن تفکرات سے جن کے باعث اُسے سکھ اور آریہ وغیرہ غیر مذہب والوں کے نام سے نور بند کرنے کا خیال پیدا ہوا تھا) آزاد ہو سکتا ہے۔ خدا ہی ہے جو ہمارے دوستوں کے دلوں میں یہ نیک تحریک پیدا کرے۔

نور میں اشتہار کیوں چھپنے شروع ہوئے

اول اول جب ہم نے اخبار نکالا تو یہ ارادہ کیا تھا کہ نور میں اشتہار نہیں شائع ہوا کرینگے۔ چنانچہ ہمارے پاس اکثر اشتہارات معقول اُجرت پر بغرض اشاعت آئے۔ مگر ہم نے واپس کر دئے۔ لیکن جب ہم نے نور کی پچھلے سال کی مالی حالت پر غور کیا تو مجبوراً ہمیں اشتہار لینے پڑے کیونکہ اگر ہم اشتہا

(باقی اس میں نہایں ضمیمہ نور صفحہ ۸ کالم ۳)

نہ لیتے تو بیچارے نور کا تو کچومر ہی نکل جاتا۔ اگر ہر ایک دوست نور کے لئے ایک ایک خریدار دیدے تو نور بہت کچھ موجودہ تفکرات سے آزاد ہو سکتا ہے۔

موتی رام سے نور محمدؐ بنگیا

معزز ہمعصر افغان لکھتا ہے کہ مورخہ ۲۸ جنوری سنہ ۱۹۱۲ء بروز اتوار اسلامیہ کلب ہال پشاور میں ایک سندھی جنٹلمین موتی رام۔ (حال نور محمدؐ) ولد ریوان حکومت رائے نامی جو بی۔ اے تک تعلیم یافتہ ہیں اور بمبئی میں ڈاکٹری تعلیم حاصل کر رہے ہیں برضاء و رغبت مشرف باسلام ہوئے۔ مسلمان ہونے سے پہلے آپ نے ایک فاضلانہ اور محققانہ لیکچر انگریزی زبان میں دیا باوجودیکہ انگریزی لیکچر کے ساتھ سوائے انگریزی تعلیمیافتہ لوگوں کے دیگر اصحاب کو دلچسپی نہیں ہو سکتی۔ مگر پاک مذہب کی کشش اسقدر لوگوں کو کھینچ لائی کہ ہال میں تل دھرنے کو جگہ نہ رہی۔ نومسلم صاحب نے اپنا لیکچر نہایت فصیح اور بلیغ انگریزی میں ادا کیا آپ کی مذہبی تحقیق قابل ستائش ہے کہ سالہا سال تک آپ تلاش حق میں مصروف رہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہندو دھرم میرا آبائی مذہب ہے۔ میں اپنے آبائی مذہب سے پورا واقف کیا بلکہ اس کے رگ و ریشہ تک کی مجھے خبر ہے۔ میں ہمیشہ اپنی مذہبی کتب کا مطالعہ کرتا۔ اور اپنے اصول مذاہب کا پورا پابند رہا۔ مگر مجھے اپنے عزیز آبائی مذہب میں روحانیت کا جسکو میں چاہتا تھا کہیں بھی پتہ نہ ملا میری نے ہندو مذہب میں روحانیت ایک ہمیشہ لاپتہ شے ہی رہی۔ بہتیرے ہاتھ پاؤں مارے مذہبی پیشواؤں سے تلقین لی گئی۔ مگر یہ ظلمت نہ اٹھا پر نہ اٹھا اخیر میں ویدک دھرم سے بیزار ہو گیا۔ اور میں نے عیسائیت کی طرف قدم بڑھایا۔ یعنی میں نے مسیحیت کی کتب کا مطالعہ زور سے شروع کیا۔ مدتوں اس دشت میں بھی خاک چھانی مگر گوہر مقصود یہاں بھی دستیاب نہ ہوا آخر حالت یاس و نا امیدی میں بعض دوستوں نے اسلام کیطرف قدم بڑھانے کی صلاح دی۔ چنانچہ میں نے مذہب اسلام کا مطالعہ شروع کیا۔ اور میں خوش ہوا کہ جس چیز کی مجھے خواہش تھی آخر مجھے مل گئی۔ اسلام پاک کو مطالعہ کرنے سے میرا دل منور ہو گیا اور ظلمت کافور ہو گئی۔ روحانیت جو میرے لئے اب تک ایک مفقود الخبر اور عدم پتہ شے تھی اس بحر صداقت میں مجھے بھری ہوئی نظر آئی۔ میں سچ کہتا ہوں کہ میرے لئے تسلی اور تشفی نہ ہو جاتی تو میں ہرگز اسلام کو قبول نہ کرتا۔ مگر اب جب وہ خبر مجھے مل گئی ہے جس کی مجھے تلاش تھی تو میں اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتا ہوں اور خداوند غزاسمہٗ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور صدق دل سے آپ لوگوں کے سامنے کلمہ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ پڑھتا ہوں۔ میری خواہش ہے کہ آپ بھی میرے لئے دعا کریں کہ خداوند کریم مجھے استقامت بخشے اور میں اسلام کی کچھ خدمت کر سکوں

اسلام کی صداقت سورج کی طرح روشن ہے۔ وسط جنوبی افریقہ میں جس سرعت کے ساتھ اسلام پھیل رہا ہے اس کا جواب ان عیسائی مشنریوں سے پوچھو جنکی آنکھیں نیر اسلام کے طلوع کو دیکھ کر حیرہ ہو گئی ہیں اور ہندوستان میں جو آئے دن مشرف باسلام ہوتے رہتے ہیں اس کا جواب آریہ سماج دے سکتی ہے۔ جس نے اسلام کی اس دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی سے خار کھا کر شدھی سبھا قائم کی مگر اس شدھی سبھا اور اور اسلام کی صداقت میں اتنا ہی فرق ہے جتنا کہ چراغ اور سورج میں یا ملح اور سونے میں۔ فرق ہوتا ہے۔ شدھی سبھا نے جو سب سے بڑھ کر نمایاں کام کیا وہ دو مسلمانوں دھرمپال اور ستیہ دیو کی شدھی ہے۔ مگر اس کے لئے جس تلخ تجربہ سے انھیں گذرنا پڑا۔ اسکا بہتریں جواب آریہ سماج ہی دے سکتی ہے۔ جو دھرمپال کو دھرم گرو اور ستیہ دیو کو ستیہ دیو کا خطاب دے رہی ہے۔ کیوں میاں مسافر اب بھی اسلام کی صداقت میں کچھ کلام ہے۔

ہندوؤں اور سکھوں کا مباحثہ اور ہندوؤں کو شکست فاش

پہلے بھی کئی دفعہ ہندوؤں اور سکھوں کے درمیان اس بات کے متعلق مباحثہ ہوتا رہا ہے۔ جس میں ہندو کہتے تھے کہ سکھ ہندو ہیں اور سکھ کہتے تھے کہ ہم ہرگز ہندو نہیں۔ اور اس میں ہر بار ہندوؤں کو نیچا دیکھنا پڑا۔ مگر تاہم ہندوؤں کو تسلی نہ ہوئی۔ اور انھوں نے قصور میں ایک عظیم الشان جلسہ کیا جس میں اس بات کا قطعی فیصلہ کرنا چاہا کہ سکھ ہندو ہیں یا نہیں۔ خالصہ سماچار کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ سکھوں کی طرف سے پنڈت دریام سنگھ جی اور علاوہ ازیں اور اپدیشک بھی جن میں مسلمان بھی شامل تھے اس عظیم الشان مباحثہ میں حصہ لینے کے لئے شامل ہوئے اور ہندوؤں کی طرف سے مختلف اپدیشک تھے چونکہ سکھوں کے ہاتھ میں زبردست سچائی تھی جس سے ہمارے ہندو بھائیوں کو شکست فاش کے ساتھ نیچا دیکھنا پڑا۔ امید کہ اب ہندو صاحبان کو آئندہ کے لئے میدان میں آنے کی جرأت نہیں پڑیگی۔

لوگوں کے دلوں میں ویدکی عزت کم ہو رہی ہے

اخبار بھارت جو قطعی آریہ سماج کا ایک مذہبی پرچہ ہے اپنے نمبر ۱۲ میں لکھتا ہے کہ لوگ آریہ سماج کے مکھ سدھانت "ویدہی ایشوریہ گیان ہے" سے پیچھے ہٹ رہے ہیں اگرچہ آریہ سماج کے کام کے ساتھ لوگوں کی ہمدردی دن بدن بڑھ رہی ہے مگر آریہ سماج کے مول آدھار یعنی ویدوں کے لئے لوگوں کے دلوں میں شردھا (عزت) بالکل ترقی نہیں کر رہی۔ بلکہ اگر کچھ ہے تو ترقی معکوس ہو رہی ہے

KHILAFAT LIBRARY

اس افسوسناک حالت کا کیا پرتی کار (علاج) کیا جانا چاہیے

- آریہ دوست جو یہ کہا کرتے تھے کہ آریہ سماج صرف اس واسطے ترقی کر رہا ہے کہ اس کے ہاتھ میں ویدوں جیسی افضل ترین کتاب ہے جس کی صداقت کو لوگ دیکھ کر کشاں کشاں آریہ سماج کی طرف دوڑ رہے ہیں۔ مگر اب یہ عقدہ تو بھارت کے ایڈیٹر نے حل کر دیا کہ وہ لوگ جو آریہ سماج میں آتے ہیں ان کے دل میں ویدوں کے لئے عزت نہیں ہوتی تو بھلا پھر اور کونسی طمع انھیں آریہ سماج کی طرف کھینچتی ہے۔ اگرچہ اس کا بہترین جواب آریہ سماج ہی دے سکتی ہے ہاں اتنا کہے بغیر ہم بھی نہیں رہ سکتے اگر آریہ سماج کے اُن کاموں پر نظر ڈالیں جس کا عملی نتیجہ وقتاً فوقتاً ایک یا دوسرے رنگ میں اہل ہند کے سامنے آتا رہتا ہے۔ تو اس کا ایک حد تک جواب مل سکتا ہے ؛

ایک کچھ نہ جاننے والا عربی کا عالم فاضل

آریہ مسافر جالندھر کے ایڈیٹر نے اپنے جنوری کے پرچہ میں یہ لکھا تھا کہ ہم عنقریب قرآن کا ترجمہ اور حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سوانح لوگوں کے سامنے پیش کرینگے اُسوقت ہم نے یہ پڑھتے ہوئے محض حسن ظنی سے کام لیکر یہ اندازہ لگایا تھا کہ شاید آریہ مسافر کا موجودہ ایڈیٹر کچھ عربی کی شدھ بدھ بھی رکھتا ہوگا۔ کیونکہ بغیر عربی جاننے کے قرآن شریف کا ترجمہ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی لائف کیسے لکھی جاسکتی ہے۔ مگر ہم جناب ایڈیٹر صاحب آریہ مسافر جالندھر کے بہت ہی شکور ہیں جنہوں نے ہماری حیرت کو فروری کے پرچہ میں ہی دور کر دیا جس میں آپ نے لکھا ہے کہ میں عربی نہیں جانتا ابھی ایک اُستاد سے عربی پڑھنی شروع کی ہے۔ اب حیرانی کی بات یہ ہے کہ وہ لوگ جو علم عربی سے محض کورے ہوں وہ کس بنا پر قرآن شریف کا ترجمہ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی لائف لکھنے کا حوصلہ کرتے ہیں۔ اور ایسے عربی علم سے کورے انسانوں کی قلم سے جو ترجمہ وغیرہ نکلیگا وہ کہاں تک سچائی کی سپرٹ کو لئے ہوئے ہوگا ؛

نیپولین کی سوانح گروکل سے ہندی میں کیوں لکھی گئی؟

اخباری دنیا خصوصاً اس بات کے لئے حیرت میں تھی کہ گوروکل سے نیپولین جیسے آدمی کی سراپا خونخوار واقعات سے لبریز سوانح ہندی میں کیوں لکھی گئی۔ جبکہ ویدک رشیوں اور بھارت ورش کے مہاپرشوں مثلاً سری کرشن جی اور شری رامچندر جی اور پرہلاد بھگت وغیرہ جیسے از سرتا پا مذہبی انسانوں کی سوانح کی لوگوں کو سخت ترین ضرورت تھی۔ اس کا جواب گروکل کے گورنر مہاتما منشی رام جی یہ دیتے ہیں۔ "ہاں یہ اوشیہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ دوسرا دواہ دھرم کی درشٹی سے سرو تھا نندت تھا۔ یدی نیپولین دھارمک ہوتا تو راج نیتی کی درشٹی سے اس اوشیک کاریہ نہ کرتا۔ (صفحہ ۲۳۰) پھر اُسی صفحہ پر لکھا ہے وہ ایک ایشور کو مانتا تھا اور آچار شاستر کو سویکار کرتا تھا۔ باقی دھارمک سدھانتوں پر اس کا وشواس نہ تھا۔ وہ پرایہ کہا کرتا تھا کہ میں عیسائی دھرم کو سویکار کر لیتا یدی وہ سرشٹی کے پرآرمبھ سے پرکاشت ہوا ہوتا جو دھرم سرشٹی کے آرمبھ سے نہیں ہے وہ ایشوریہ بھی نہیں ہے۔ شوک کہ وید کا شبد اس تک نہ پہنچا تھا جس سے پرانا کوئی بھی پُستک یا گیان سنسار میں پایا نہیں جاتا"۔ افسوس کہ مہاتما منشی رام جی کا یہ بیان پڑھکر بھی یہ سوال یوں کا دوں ہی رہتا ہے۔ کہ کیوں بھارت ورش کے مہاپرشوں مثلاً سری کرشن جی اور سری رامچندر جی وغیرہ کی سوانح کو نظر انداز کر کے نیپولین کی لائف جو سراپا خونخوار واقعات سے لبریز ہے لکھی گئی۔ مثل مشہور ہے اول خویش بعدہ درویش پہلے اپنے ہم مذہب اور اپنے ملک کے رہنے والے مہاپرشوں کی سوانح لکھی جانے چاہیئے تھی۔ اس کے بعد اگر فرصت ہوتی تو نیپولین کی لائف لکھی جاتی۔ ورنہ چنداں ضرورت نہ تھی۔ اُمید کہ مہاتما جی اس سوال کے حل کرنے کی طرف توجہ مبذول فرماوینگے ؛

قابل قدر ایثار

ڈھاکہ کے ایک تار سے معلوم ہوا ہے کہ چوامڈی (باریسال) کے رئیس آنریبل مسٹر چودھری محمد اسمعیل نے گورنمنٹ کو اپنے اس ارادہ سے مطلع کیا ہے کہ وہ اپنی جائداد مسلمانان بنگال کی تعلیم کے لئے وقف کرنا چاہتے ہیں۔ جائداد کی سالانہ آمد قریباً ۵ ہزار روپیہ ہے اس میں سے بارہ ہزار روپیہ کی رقم آنریبل موصوف تاحیات اپنے ذاتی اخراجات کے لئے محفوظ رکھینگے آپ کے انتقال پر آپ کی بیوہ کو پنشن ملیگی۔ اور بیوہ کے انتقال پر کل آمدنی فنڈ میں داخل کیجائیگی۔ لوکل گورنمنٹ کی نگرانی میں ایک کمیٹی چند سربرآوردہ مسلمانوں کی قائم کیجائیگی جو اس جائداد کے امین ہونگے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس عطیہ سے ہر سال بنگال کے بیس طالبعلم یورپ میں تحصیل علم کے لئے بھیجا کرینگے"۔ اگر ہندوستان کے ہر صوبہ سے ایک ایک آنریبل ایسا نکل آئے تو مسلمانوں کا بیڑا پار ہے ؛

مفت! مفت!! مفت

آریہ دھرم کا پول - آریہ سماج کی اس عکسی تصویر کی صفائی کو دیکھ کر آریہ سماج کے مذہبی لیکچرار بھی لوٹ پوٹ ہو گئے۔ ایڈیٹر نور کا ارادہ ہے کہ ایسی مفید کتاب کثرت سے لوگوں میں تقسیم کیجاوے اس لئے احباب کرام کو چاہیئے کہ دفتر نور سے مفت منگوا کر لوگوں میں تقسیم کریں۔ ۱۰۰ کے ٹکٹ میں دو

(باقی صفحہ نمبر ۱۰ کالم نمبر ۱ میں دیکھیں)

قہر الٰہی

آجکل روس نے ایران میں اور اٹلی نے طرابلس میں جو ظلم وستم کئے ہیں ان سے اسلامی دنیا میں بیحد ہائے پکار ہورہی ہے ان دونوں طاقتوں نے اپنے زور بازو کے گھمنڈ میں اور نشۂ غرور سے سرشار ہو کر بچارے نہتے بوڑھے بچوں اور عورتوں کو تہ تیغ بے دریغ کیا۔ سپاہیوں نے لوگوں کے گھروں میں گھس کر عورتوں کی عصمت دری کی۔ اطالویوں اور روسیوں کی خونخواری درندہ خصالی اور سفاکی سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ مسیحی بھیڑوں کا گلہ بھیڑیوں سے بڑھکر خونخوار بنگیا ہے ان عیسائی حکومتوں سے جو جو زیادتیاں اور بے اعتدالیاں سرزد ہوئی ہیں اگر کسی اسلامی سلطنت سے ان کا عشر عشیر بھی ظہور میں آتا تو یورپ کی تمام مہذب اور متمدن قومیں متفق اللفظ والمعنی ہوکر چیخم دھاڑ مچاتیں اس کی کارروائیوں کا سخت نوٹس لیا جاتا۔ اور اس اسلامی طاقت کو ان مسیحی قوموں سے پیچھا چھڑانا مشکل ہوجاتا مگر اب تمام سلطنتیں منہ میں گھنگنیاں ڈال کر بیٹھی ہوئی ہیں اور کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔ خال خال کوئی خدا ترس آدمی ان بے اعتدالیوں پر روشنی ڈال کر اطالویوں اور روسیوں کی کرتوتوں کی پردہ دری کرتا ہے تو کئی اخبار نویس اور وقائع نگار اس کی تردید پر اُتر آتے ہیں۔ اس آڑے وقت میں مسلمانوں کا بجز درگاہ ایزدی میں گڑگڑانے اور تضرع وزاری کے کوئی چارہ نہیں۔ وہی انکا فریادرس مونس وغمگسار ہے اور اسی کے فضل وکرم کا سہارا ہے۔ حسبی اللہ وحسب الوکیل نعم المولی ونعم النصیر

جن لوگوں نے قرآن شریف کو فہم وتدبر سے پڑھا ہے وہ جانتے ہیں کہ جب کسی قوم پر قہر الٰہی نازل ہونیکا وقت آتا ہے تو وہ قوم ایسی ہی جرائم کا ارتکاب کرتی ہے آخر کار اپنے اعمال کی پاداش میں تباہ وہلاک وبرباد ہو جاتی ہے۔ مثل مشہور ہے کہ جب چیونٹی کی ہلاکت کا وقت آتا ہے تو اس کے پر نکل آتے ہیں۔ اطالویوں اور روسیوں کے یہ مظالم صاف صاف ظاہر کررہے ہیں کہ ان دونوں قوموں پر قہر الٰہی کے نزول کا وقت قریب ہے۔ اور عنقریب یہ قومیں اپنی کرتوتوں کا خمیازہ اُٹھائینگی۔ قرآن شریف فرماتا ہے واذا اردنا ان نھلك قریۃً امرنا مترفیھا ففسقوا فیھا فحق علیھا القول فدمرنٰھا تدمیرا (پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل رکوع ۲)

اور جب ہم کو کسی بستی کا ہلاک کرنا منظور ہوتا ہے ہم اس کے خوشحال لوگوں کو کوئی سا بھی حکم دیتے ہیں پھر وہ اس بستی میں نافرمانیاں کرچلتے ہیں پھر وہ بستی حکم عذاب کی مستحق ہوجاتی ہے۔ پھر ہم اس بستی کو مار کر تباہ کردیتے ہیں۔ یعنی جب کوئی مقام تباہ ہونا ہوتا ہے تو وہاں کے لوگوں کی طبیعتوں میں بدکاری کا مادہ پیدا ہوجاتا ہے اس لئے وہ گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں اور اس کا نتیجہ تباہی وبربادی ہوتا ہے۔

لیکن قانون الٰہی یہ ہے کہ عذاب وقہر نازل کرنے سے پہلے اس قوم کو خدا تعالیٰ معمولی قسم کی مصائب ومصاعب میں گرفتار کرتا ہے تاکہ وہ متنبہ ہوں اور جرائم سے باز آئیں۔ اگر ان سے ان کو تنبیہ نہیں ہوتی تو پھر عذاب الٰہی نہایت خطرناک شکل میں نازل ہوتا ہے جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں آل فرعون کا حال ہوا تھا۔ قرآن شریف فرماتا ہے۔ فارسلنا علیھم الطوفان والجراد والقمل والضفادع والدم آیات مفصلات فاستکبروا وکانوا قوما مجرمین ولما وقع علیھم الرجز قالوا یا موسی ادع لنا ربك بما عھد عندك لئن کشفت عنا الرجز لنؤمنن لك ولنرسلن معك بنی اسرائیل فلما کشفنا عنھم الرجز الی اجل ھم بالغوہ اذا ھم ینکثون فانتقمنا منھم فاغرقنھم فی الیم بانھم کذبوا بایٰتنا وکانوا عنھا غافلین

(پارہ ۹ سورۃ الاعراف رکوع ۱۴) اور جب انپر عذاب نازل ہوتا تو کہتے اے موسیٰ تم سے جو خدا نے قبول دعا کا وعدہ کر رکھا ہے اس کے آسرے پر اپنے پروردگار سے ہمارے حق میں دعا کرو۔ اگر تم نے ہم پر سے اس عذاب کو ٹال دیا تو ہم ضرور تم پر ایمان لے آئینگے۔ اور بنی اسرائیل کو بھی ضرور تمھارے ساتھ بھیجدینگے۔ پھر ہم جب ایک وقت خاص کے لئے جس تک ان کو پہنچنا تھا عذاب کو ان سے ٹالدیتے۔ تو وہ فوراً ہی بدعہدی کرنے لگتے۔ غرض آخر کار ہم نے ان سے ان کی شرارتوں کا بدلہ لیا یعنی اس جرم کی پاداش میں کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پرواہی کرتے تھے۔ ہم نے ان کو سمندر میں غرق کردیا۔

KHILAFAT LIBRARY

شاہ عبدالقادر لکھتے ہیں کہ یہ سب بلائیں انپر آئیں ایک ہفتہ کے فرق سے۔ اول حضرت موسیٰ فرعون کو کہتے کہ اللہ تم پر یہ بلا بھیجیگا وہی بلا آتی۔ پھر مضطر ہوتے۔ حضرت موسیٰ کی خوشامد کرتے۔ ان کی دعا سے دفع ہوتی پھر منکر ہوجاتے آخر کو وبا پڑی نصف شب کو سارے شہر میں ہر شخص کا پہلا بیٹا مرگیا۔ وہ لگے مردوں کے غم میں۔ حضرت موسیٰ اپنی قوم کو لیکر شہر سے نکل گئے۔ پھر کئی روز کے بعد فرعون پیچھے لگا۔ دریائے قلزم پر جا پکڑا وہاں یہ قوم سلامت گذر گئی اور فرعون ساری فوج سمیت غرق ہوا۔

خدا تعالیٰ نے اطالویوں اور روسیوں کو ان کی اعمالیوں پر متنبہ کردیا ہے کوہ اٹنا کی آتش فشانی اور زلزلے۔ ہیضہ کا پھوٹ پڑنا۔ جہازوں کی تباہی جنگی اخراجات سے خزانہ کا خالی ہوجانا۔ ساحل طرابلس پر افواج کا جنگی جہازوں میں محصور ہونا۔ ملک میں درآمد اشیاء کی بندش جس سے بیشمار کارخانے بند پڑے ہیں۔ اور مزدوری پیشہ آبادی نکمے اور نکارے بیٹھے ہیں۔ ساہوکاروں اور

KHILAFAT LIBRARY

تاجروں کا دیوالہ نکال دینا جس سے بعض کی خودکشی تک نوبت پہنچ چکی ہے یہ اور اسی قسم کے دیگر حالات ایسے ہیں کہ اگر اطالیوں کی عبرت پکڑنے والی آنکھیں کھلی ہیں تو ان کو ہوش آجائیگا اور اپنے کئے سے پشیمان ہونگے۔ اور تلافی مافات کرینگے۔ روس میں سخت قحط پڑا ہوا ہے ایک روسی سیاح چشم دید حالات لکھتا ہے کہ آٹھ مشرقی صوبوں میں تو زراعتی پیداوار مطلق نہیں ہوئی اور باقی کے بارہ صوبوں میں فصلوں کا ایک بڑا حصہ تباہ ہوگیا ہے۔ اکثر لوگ بالکل بے سروسامان ہیں تن پر بجز جائہ عریانی کے کوئی کپڑا نہیں گھر میں سوائے بے سروسامانی کے کوئی اثاثہ البیت نہیں دروازہ پر جن الجوع دستک دے رہا ہے اس علاقہ میں گھاس اور چارہ نام کو موجود نہیں ۔

دیہات کی حالت اس سے بھی ابتر ہے دیہاتیوں نے جحیم شکم کے لئے اناج کا بھوسہ کھیتوں کی خورد بوٹیوں کی جڑھیں اور درختوں کی چھال سے ایندھن بہم پہنچایا۔ لیکن وہ بھی اسوقت تک جب تک آسمان سے برف گرنا شروع نہوا تھا برف باری سے پہلے عورتیں اپنے بچوں کو لیکر کھیتوں میں جڑیں کھودنے اور شاہ بلوط کے پھل چننے کے لئے باہر چلی جایا کرتی تھیں۔ جنہیں پیس کر تھوڑے بہت آٹے کے ساتھ ملایا جاتا تھا اور اس طرح جسم کے لئے بدل ما یتحلل مہیا کیا جاتا تھا۔ لیکن جب سے برفباری شروع ہوئی ہے اتنا سہارا بھی نہیں رہا فاعتبروا یا اولی الابصار

اگر اٹلی اور روس کی آنکھیں ان واقعات سے متاثر ہوکر کھل گئیں تو فبہا ورنہ خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ ان بطش ربک لشدید

(نورالدین از گجرانوالہ)

احمدی احباب جلسہ سالانہ یا مباحثہ کیلئے پہلے قادیان سے دریافت کرلیا کریں

جناب سکرٹری صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان

اطلاع دیتے ہیں کہ اس سے پہلے بھی احباب کو اطلاع دی گئی تھی کہ جلسہ سالانہ یا مباحثہ کے لئے پہلے یہاں سے دریافت کرکے انتظام ہونا چاہیئے مگر اب تک عموماً یہی طریق برتا جاتا ہے کہ بجائے خود ایک فیصلہ کرکے سب کچھ کرکرا لیتے ہیں حتّٰی کہ مباحثات میں شرائط بھی خود طے کرکرا لیتے ہیں اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں درخواست بھیج دیتے ہیں کہ فلاں تاریخ اس قدر واعظ یا لکچرار یا مباحثہ کرنے والے پہنچ جانے چاہئیں ۔ لہٰذا سب احباب کو دوبارہ مطلع کیا جاتا ہے کہ جہاں احباب کسی جلسہ کی ضرورت سمجھیں تو پہلے بوساطت دفتر سکرٹری صدر انجمن احمدیہ قادیان اس کی اجازت حضرت خلیفۃ المسیح سے لے لیا کریں ۔ دفتر سکرٹری کی معرفت ایسی درخواستیں آنے میں یہ فائدہ رہیگا کہ اوقات مقررہ پر ضروری آدمی فارغ ہو سکینگے ۔

(سکرٹری انجمن احمدیہ)

ماسٹر فقیر اللہ صاحب کی جگہ منشی امیر احمد صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ مقرر ہوئے ہیں

سکرٹری صاحب صدر انجمن احمدیہ اطلاع دیتے ہیں کہ یکم نومبر ۱۹۱۱ء سے ماسٹر فقیر اللہ صاحب سابق سپرنٹنڈنٹ دفاتر و مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان مختار عام کے فرائض بجالانے کی خدمت سے سبکدوش کئے گئے ہیں۔ اور ان کی جگہ اس تاریخ سے منشی امیر احمد ولد چوہدری سکندر خاں صاحب قوم راجپوت ساکن اہرانہ تحصیل و ضلع ہوشیار پور کو مختار عام کی آسامی پر مقرر کیا گیا ہے۔ بغرض اطلاع اعلان کیا جاتا ہے۔

(سکرٹری انجمن احمدیہ)

متفرق خبریں

(انگریزی حکام کی مداخلت سے) حکام مالٹا نے تین عرب چھوڑ دئے ہیں جو پانزبخیر بغرض تحقیقات جزیرہ سسلی سے طرابلس کو لیجائے جارہے تھے جہاز مذکور راستہ میں بمقام مالٹا ٹھہرا تھا ۔

سراج الاخبار کابل اس خبر کی تردید کرتا ہے کہ جلالت مآب امیر صاحب نے پچھلے دنوں کسی سردار کی لڑکی سے شادی کی تھی۔ اسی طرح وہ دریافت حالات کے لئے طرابلس میں افغانی افسروں کے بھیجے جانے کی خبر کی بھی تردید کرتا ہے ۔

(تہذیب پھیلانے کو نکلے ہیں) اخبار نیشن نیطراز ہے کہ کچھ عرصہ سے اٹلی امن و امان کے قیام اور تہذیب پھیلانے کی خاطر جہاد کرنے نکلی ہوئی ہے اسی قسم کا جہاد روس نے ایران میں عرصہ سے قائم کر رکھا ہے اس کے طرز عمل نے بحالی امن و امان اور انسانی ضروریات کی تکمیل کی نہایت عمدہ مثال قائم کی ہے۔ ہمیں یاد ہے کہ طرابلس کے عربوں پر جو "رحیمانہ بے رحمی" کی گئی ہے جب اس کا مسئلہ پارلیمنٹ میں پیش ہوا تو ٹوری بنچ کے ممبروں پر سکوت کا عالم طاری ہوگیا مگر نوائے ورمیا نے انسانیت پر جو زہر اگلا ہے اس کے مقابلہ میں سینیر ڈی فیلیس اٹلی کے سوشلسٹ ممبر پارلیمنٹ اور نامہ نگار اخبار سیکولو کی وہ چشمدید شہادت جو طرابلس کے اکتوبر کے مظالم کے بارے میں دیگئی ہے وہ خاص طور پر قابل غور ہے۔

یورپ اور خاصکر سپانیہ اور پرتگال میں سیلابوں کے سمندر بن رہے ہیں اور ہزارہا خاندان بے خانماں اور بیکار ہوگئے ہیں۔

فرانس ۱۹۱۹ء تک تقریباً نوّے کروڑ روپیہ یورپی فوج کے اضافہ پر خرچ کریگا مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی ۔

درنہ کی ایطالی سپاہ کے افسر نے اہل شہر سے کچھ عورتوں کو طلب کیا تاکہ اطالی سپاہیوں کیلئے ایک چکلہ بنا کے ان عورتوں کو وہاں رکھا جائے

اور شریر و بد چلن فوجیوں کی حیوانی قوت کا جوش فرو کرنے پر ان کی عصمت و عزت قربان کر دی جائے۔ غیور عرب اس ذلت کو کیوں کر گوارا کر سکتے تھے اُنھوں نے انکار کیا اسپر اطالوی کمانڈر نے ظلم و ستم و سنگدلی سے کام لیکر بہت سے شہریوں کو پھانسی دیدی، کیا اٹلی کے ظلم و ستم کا پیمانہ ابھی تک لبریز نہیں ہوا؟

جنوبی ایران کی سرکاری خبر ہے کہ جنوب کے تجارتی راستوں کی طرف گورنمنٹ ہمہ تن متوجہ ہے تقرر پولیس اور دیگر مناسب تدابیر عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ قنصل سمارٹ کے ۳ حملہ آور گرفتار ہو گئے ہیں؟

قسطنطنیہ کی خبر ہے کہ سلطان المعظم حضور قیصر معظم شاہ جارج کو خاندان آل عثمان کا خطاب دینے والے ہیں۔ جو ترکی میں اعلیٰ ترین امتیاز سمجھا جاتا ہے؟

سوتوں کو جگانیوالا الارم وارٹائم پیس اصلی بی مارکہ

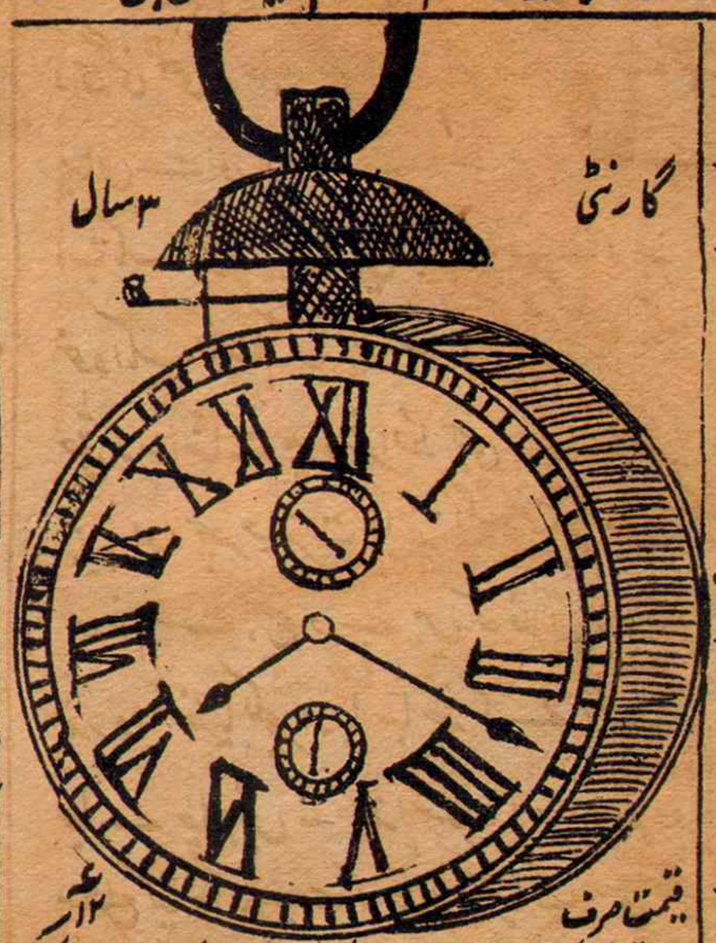

گارنٹی ۳ سال

قیمت صرف ۱۲ عہ

یہ سوتوں کو جگانیوالا اصلی الارم وارٹائم پیس چال کا لیور ہی اور اسکا الارم کٹوری نکٹوری تیز آواز پر نہایت زور سے بجتا ہی اور ٹائم بالکل درست بتاتا ہی اور سنکھڑ والی سوئی بھی ہمراہ ہی قیمت صرف ۱۲ عہ گارنٹی ۳ سال بغیر الارم قیمت ۱۰ عہ نوٹ آرڈر کے وقت حوالہ اخبار ضرور دیں اور اپنا پتہ خوشخط لکھیں فہرست کارخانہ مفت

ملنے کا پتہ منیجر اگروال اینڈ کمپنی بہلوال جنکشن ڈی ریلوے

(اصلی رسٹ پروف نکل سلور ڈائل مرصع گھڑی کے خریدار کو ایک عدد گھڑی مع سال چھ گھڑی کے خریدار کو ایک عدد)

جہاد و دیدہ اس رسالہ کا نام ہی جو حال میں مولوی ثناء اللہ امرتسری نے شائع کیا ہی اسکی قیمت ۱۰ ر ہے اور دفتر اہلحدیث امرتسر سے ملیگا۔ کچھ شک نہیں کہ اس مختصر سے رسالہ میں اسلامی جہاد پر ناواقفی سے اعتراض کرنے والے آریہ مہاشوں کیلئے الزامی جواب کے طرز پر اس رسالہ میں عمدہ مصالح جمع کر دیا گیا ہے جو لوگ آریوں سے مناظرہ کرتے ہیں یا جہاں آریہ لوگ جہاد اسلام پر حملہ کرتے ہیں اُنکے لئے یہ اچھا رسالہ ہے۔

سنو صاحب کسی قطعی و بیرونی شہادت کی ضرورت نہیں

اکسیر چشم جو امراض ذیل کے لئے سریع الاثر اور نہایت مؤثر دوائی ہے اگر ایک ہفتہ کے استعمال سے دھند غبار شکوی آنکھ سے پانی جانا کام یا مطالعہ کے وقت نظر گھبرانی ضعف بصارت کو کچھ بھی فائدہ نہ ہو قیمت واپس دو گنا فی شیشی ۱۲ ر علاوہ محصول وغیرہ

المشتہر ایچ ایم محمد سلطان چوک فرید امرتسر

اطلاع

رام و تامل تاجر کتب لوہاری دروازہ لاہور

دس جنتی جس میں عشرہ مبشرہ یعنی حضرت ابوبکرؓ و عثمانؓ و عمرؓ و علیؓ و طلحہؓ و زبیرؓ عبدالرحمٰنؓ بن عوف سعدؓ بن وقاص سعیدؓ بن زید اور ابو عبیدہؓ بن جراح رضی اللہ عنہم اجمعین کے حالات زندگی بڑی صحت کے ساتھ سلیس اردو میں بیان کئے گئے ہیں قیمت ۱۰ ر

پنجتن پاک اس کتاب میں حضور نبوی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علی کرم اللہ وجہ جناب فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا اور اُن کے صاحبزادوں جناب حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے حالات زندگی بڑی خوبی کے ساتھ سلیس اردو میں لکھے ہیں قیمت ۵ ر

بارہ امام اس میں ائمہ عشر یعنی حضرت علی۔ امام حسن و حسین امام زین العابدین امام محمدؒ باقر امام جعفر صادق امام موسیٰ کاظم امام علی رضا۔ امام محمدؒ تقی امام علی نقی۔ امام حسن عسکری امام محمدؒ مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے صحیح صحیح حالات زندگی سلیس اردو میں لکھے گئے ہیں۔ قیمت ۴ ر

محبت رسول صلعم اس میں حضور نبوی کی محبت و خیر خواہی محبت کے معنی حضور علیہ السلام کا حلیہ مبارک اور اخلاق کریمہ۔ علامات محبت نبوی۔ تعظیم و توقیر نبوی اہل بیت کرام اور صحابہ عظام اور حضور علیہ السلام کی کل اشیاء کی تعظیم و تکریم درود کی کثرت صلوٰۃ و تسلیم کے معنی اور درود و سلام کے الفاظ انکی فضیلت اور ثواب اور بزرگان سلف کی محبت نبوی کی مثالیں صحیح روایات اور قابل اعتماد اسناد سے سلیس اردو میں درج ہیں۔ قیمت ۴ ر

مرغوب القلوب مولانا شیخ شمس الدین تبریزی قدس سرہ العزیز کے کلمات طیبات جو علم تصوف کی جان ہیں جنکو مولانا مولوی جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ نے سلیس فارسی نظم کا لباس پہنایا ہے اور ادق مسائل کو نہایت ہی آسان طریق پر بیان فرمایا ہے۔ ساتھ ہی دونوں بزرگوں کی سوانحعمریاں بھی ہیں قیمت

	اصلی قیمت	رعایتی		اصلی قیمت	رعایتی
سوانحعمری حضرۃ ابوبکرؓ	۱۰ ر	۶ ر	حیات سکینہ رضی اللہ عنہا	۳ ر	۲ ر
" " عمرؓ	۱۰ ر	۶ ر	سوانحعمری ملا دوپیازہ	۱ ر	۴ ر
" " امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ	۱ ر	۵ ر	سوانحعمری حاتم طائی	۳ ر	۲ ر
حیات ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ	۳ ر	۲ ر	خلاصہ نظام شمسی جسمیں شاردنکے		
" ابن سیرین رح	۲ ر	۱ ر	دلچسپ حالات درج ہیں۔	۳ ر	۱ ر
" ابو اسحٰق شیرازی	۳ ر	۲ ر	پھول اردو علم ادب کا نہایت		
" ابوحیان غرناطی	۳ ر	۲ ر	ہی دلچسپ رسالہ	۲ ر	۱ ر
" ابن سمعون بغدادی	۳ ر	۲ ر	دربانطیں جب وطن۔ صدائے درد		
			جوگی وغیرہ کی پرسوز سنسنی خیز نظمونکا مجموعہ	۱۲ ر	۱۰ ر

رام و تامل تاجر کتب لوہاری دروازہ لاہور

KHILAFAT LIBRARY

کارخانہ راحت روح عطریات قنوج

یہاں ہر قسم کے عطریات - گلاب کیوڑہ موتیا - چنبیلی - حنا ہر باندی وغیرہ نیتولہ ۸ر سے لیکر ۵ر تک اور تیل بالوں کا چنبیلی حنا وغیرہ فی سیر ایک روپیہ سے لے کر للعہ روپیہ تک - اور ہر قسم کے عطردان اور ہر قسم کی شیشیاں - گلقند - خوام تماکو خوردنی خمیرہ خوشبودار وغیرہ لوازمات از روے بازار نرخ ترمیم ہوتا رہتا ہے جو صاحب طلب فرمائیں اجازت دینے دیر یا پیشگی قیمت خصوصاً ریلوے پارسل کے لئے تو کچھ نقد ضرور آنا چاہیے۔

المشتہر

کارخانہ راحت روح عطریات قنوج

محمد عبداللہ و سعداللہ احمدی سے مل سکتا ہے

قابل قدر مضمون

۱۷- جنوری کے اخبار وکیل میں ایک سالم صفحہ کا مضمون بہ عنوان :-

"طرابلس کے متعلق ایک نئی خبر"

KHILAFAT LIBRARY

شائع ہوا تھا وہ مضمون فی الحقیقت اول سے آخر تک پڑھنے کے قابل تھا - جن احباب کو اس مضمون کے پڑھنے کا موقعہ نہ ملا ہو وہ فی الفور ایک پوسٹ کارڈ شیخ غلام رسول صاحب ڈائمنڈ ہال گجرات (پنجاب) کو لکھ کر مضمون متذکرہ بالا کی جسقدر کاپیاں اپنے اور اپنے احباب کے لئے مناسب سمجھیں بلا قیمت منگوالیں۔

۳۱- جنوری سنہ ۱۹۱۲ء تک شیخ صاحب موصوف کی طرف سے اس مضمون کی بیشمار کاپیاں

نوٹ :- ہر پندرہ روز اخبار میں ایک نئی چیز شائع ہوگی

اگر کوئی شخص برقی علاج اور میجک بکس کو بعد استعمال غیر مفید ثابت کردے - تو اس کی قیمت مع محصول ڈاک واپس کی جائیگی

سستی | نامردی | احتلام | جریان | سرعت | رقت منی | کمی باہ | کجی | کمی | نزلہ | زکام | بیخوابی

بجلی کی طاقت سے کمزور اور سست کا بیخطر علاج

جو نوجوان اپنی قوت اپنے ہاتھوں ضائع کرکے کمزور ہوگئے ہیں - اور اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں رہے - ان کے واسطے ہمارا بجلی کا علاج بہت مفید ہے - اگر وہ امرت سر کے نزدیک رہتے ہیں - تو خود آکر علاج کرائیں - اور اگر امرت سر سے دور ہیں - تو بجلی کی طاقت کا میجک بکس منگوا کر استعمال کریں - اس میں ایک خاص طریقہ سے بجلی کی طاقت بھری گئی ہے - اس سے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی - اور نہ ہی آبلہ یا چھالہ پڑتا ہے ایک بکس سے چار مریض اپنا علاج بخوبی کرسکتے ہیں - میجک بکس کا ٹریڈ مارک یہ ہے - اس کے سوا سب جعلی سمجھیں - اس علاج سے دانڑے کی تمام امراض رفع ہوجاتی ہیں - قیمت میجک بکس چار روپیہ - امرت سر میں علاج کرانیکی فیس چار روپیہ

ٹریڈ مارک میجک

نوٹ - ہمارا دعوے ہے - کہ اس سے فائدہ مند دنیا بھر میں کوئی علاج نہیں - اور نہ ہی اس علاج کو ہندوستان بھر میں کوئی جانتا ہے۔

تمام درخواستیں بنام مینیجر دی پنجاب میڈیکل ہال گڑھ جیمل سنگھ امرتسر ہونی چاہئیں

بیخوابی | نکام | نزلہ | کمی | کجی | کمی باہ | رقت منی | سرعت | جریان | احتلام | نامردی | سستی

مالیخولیا | بدہضمی | ضعف معدہ | دردسر | ضعف جگر | ضعف دماغ | ضعف نظر | یرقان | ضعف اعصاب | ضعف مثانہ | ضعف گردہ

کوتہ دمی | بزدلی | کمردرد | قبض | نسیان | دردسر | ضعف دماغ | ضعف نظر | یرقان | ضعف اعصاب | ضعف مثانہ | ضعف گردہ

KHILAFAT LIBRARY

کل یگ میں سچا دوست ملنا مشکل ہے

دوست آں باشد کہ گیرد دست دوست در پریشاں حالی و درماندگی

سچا دوست وہ ہے جو مصیبت میں مدد کرے۔ کوئی اسکو علیحدہ کرنا نہ چاہے۔ بیماری میں تکلیف میں گھر اور باہر یکساں مدد کرے

کہتے ہیں کل یگ میں سچا متر ملنا مشکل ہے

پنڈت ٹھاکر دت شرما وید ایڈیٹر اردو و ہندی دیش اپکارک و مصنف متعدد رسالجات طبی کی ایجاد کردہ

(رجسٹرڈ) "امرت دھارا" (رجسٹرڈ)

یہ دوست کا کام دیتی ہے۔ اس دوائی کو ایجاد ہوئے ابھی آٹھ برس ہوئے ہیں۔ اس تھوڑے عرصہ میں لکھوں مرد و عورت اس سے فایدہ حاصل کر چکے ہیں تقریباً نو لاکھ بیس ہزار سارٹیفکیٹ ہمارے پاس آئے اور روزانہ درجنوں آتے جاتے ہیں۔ ان میں سے کچھ رسالہ امرت میں دیئے ہیں۔ جو طلب کرنے پر مفت بھیجا جاتا ہے۔

امرت دھارا ملک میں ہر موسم میں ہر شخص کے پاس گھر میں ہونا ضرور رہنی چاہئے نہ جانے کس وقت کون تکلیف ہو گی جبکہ ایک دوست کے کام دیگی لوگ حیران ہوتے ہیں اور پہلے یقین بھی نہیں آتا مگر بعد آزمایش دوست کہتے ہیں کہ یہ واقعی سچ ہے کہ امرت دھارا ان تمام امراض کا جو عام طور پر گھروں میں بوڑھوں بچوں جوانوں مردوں یا عورتوں کو ہوتی رہتی ہیں حکمی علاج ہے۔ بلکہ مال مویشی چرند پرند کی امراض پر بھی بہت ہی مفید ثابت ہوئی ہے +

امرت دھارا کو بس ایک بار آزمایا ہمیشہ کے لئے اپنایا بنایا کیونکہ اچانک حملہ کرنے والی امراض کو اچانک ہی دور کر دیتی ہے۔ امرت دھارا ۹۰ فیصدی ہر مرض میں فایدہ کرتی ہے۔ اور باوجود اس قدر امراض میں مفید ہونے کے پیسوں کی امراض دنوں میں۔ دنوں کی گھنٹوں میں اور گھنٹوں کی منٹوں میں دور کرنے کی طاقت رکھتی ہے ہزارہا گھروں کے اندر اس وقت بھی فیملی ڈاکٹر کا کام دیتی ہے۔ ہزارہا پر بھی کبھی اس کی شیشی [illegible] میں رکھے بدوں باہر نہیں نکلے ہیں + مختصراً۔

امرت دھارا ہر قسم کے درد اندرونی و بیرونی۔ جیسے۔ سر درد مکان درد۔ دانت درد۔ پیٹ درد۔ گنٹھیا۔ چوٹ لگنے کی درد۔ ہر قسم کی درد۔ ہر قسم کا زہر جیسے بھڑ۔ بچھو۔ کتا۔ سانپ۔ چوہا وغیرہ کا ڈنک کسی بھی زہر کا کھایا جانا یا زہر دار رس یا تیزاب وغیرہ کا لگ جانا۔ کھانسی۔ دمہ۔ ہیضہ۔ طاعون۔ اپچی۔ اپھارا۔ اسہال پیچش۔ قے۔ مرگی۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ داد۔ چنبل۔ بواسیر امراض خال دہلا [illegible] گوا پاء [illegible] بروک۔ پرول سوم وغیرہ امراض عورات اور امراض بچگان وغیرہ کو دور کرتی ہے جسکی نفع کھائی یا لگائی جا سکتی ہے

قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ ۱۲ ڈرام + نمونہ کی چھوٹی شیشی آٹھ آنے (۸/-)

احتیاط

امرت دھارا کا اسقدر نام دیکھکر جھوٹے اشتہار باز اپنی ادویات کے اوصاف کی اشتہار مشتہر کر رہے ہیں اور لوگوں کو یقین دلاتے ہیں کہ وہ امرت دھارا جیسی ہیں۔ کئی تو چھپ چھپا کر امرت دھارا ہی نام لکھکر بیچ دیتے ہیں۔ کئی اپنی کتب کی بکری کیواسطے استعمال کرتے ہیں امرت دھارا کا نسخہ ایسا ہے۔ کئی لوگوں سے کافور اجوائن وغیرہ کا نسخہ امرت دھارا کا بتلا کر روپیہ بٹور لیتے ہیں یہ سب باتیں امرت دھارا کی خوبی ظاہر کرتی ہیں اور آپ کو ان سب سے بچنا چاہئے۔ کوئی شخص سوائے میرے امرت دھارا کا صحیح نسخہ نہیں جانتا ہے۔ جو دعوے کرے جھوٹا ہے۔ نقال ہے۔ فرق دکھلانے کیواسطے نقل ہم بھی بنا کر رکھتے ہیں جس کی قیمت صرف بارہ آنے ۱۲ رتی شیشی ہے۔ اور امرت دھارا کی اتنی شیشی کی قیمت دو روپے آٹھ آنے (۲/۸) ہے

مفت

حال امرت جس کے اندر امرت دھارا کا مکمل بیان ہے۔ اور کچھ فہرست ادویات بھی ہے رسالہ امراض مخصوصہ مردان جس میں مردوں کی خاص امراض کا مفصل بیان ہے۔ علامات اور علاج اور آپریشن کا فوٹو ہے۔ اور نمونہ طبی اخبار دیش اپکارک جو ہندوستان بھر میں ایک ہی ہفتہ وار طبی اخبار ہے اور جسکی قیمت سالانہ صرف ایک روپیہ ادا کرنے پر امرت دھارا کی کوئی دوائی مفت نذر ہوتی ہے۔ طلب کرنے پر مفت بھیجی جاتی ہیں +

ٹھاکر دت شرما وید مالک و ایڈیٹر دیش اپکارک طبی اخبار اردو و ہندی

خط و کتابت و تار کا پتہ صرف اتنا ہی کافی ہے

امرت دھارا ۵۲ برانڈرتھ روڈ لاہور

اہل اسلام کے فائدہ کی بات

یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ ہندوستان کے اہل اسلام کے لئے

مسلم یونیورسٹی

KHILAFAT LIBRARY

بہ لحاظ تعلیم چند سالوں میں نہایت ہی مفید ثابت ہوگی

نیشنل انشورنس اینڈ بنکنگ کمپنی لمیٹڈ امرتسر

اس وقت بھی ہزاروں معزز سفید پوش اہل اسلام کو بر موقعہ شادی و موت چند روپے کے بدلے سینکڑوں روپیہ کی امداد دیکر مفید ثابت ہو رہی ہے

تعداد ممبران پچاس ہزار سرمایہ دس لاکھ روپیہ

شادی فنڈ کے تین درجہ ۳-۲-۱ روپیہ ماہواری چندہ - میعاد ممبری ۱۸۰ دن
موت فنڈ کے بھی تین درجہ ۲ روپیہ - ایک روپیہ ۸-۱۸ سال سے ۶۰ سال تک کے مرد عورت بلا امتحان ڈاکٹری شامل ہو سکتے ہیں

علاوہ اس کے

بیمہ جان کے لئے کمپنی ہذا سارے ہندوستان میں نہایت ہی سستی اعلیٰ و معتبر ثابت ہو چکی ہے ۔
اس کمپنی کی اسوقت بیس سے زیادہ شاخہائے و سینکڑوں ایجنٹ کام کر رہے ہیں - ہمیں ایجنٹوں کی ہر وقت ضرورت رہتی ہے ۔
روپیہ کمانے کی شرائط برائے ایجنٹان پراسپکٹس و فارم ہائے درخواست مفت

آج ہی درخواست کریں

المشتہر

پرشوتم لال راجپال بی - اے چیف منیجر امرتسر

قبر میں سے مردہ زندہ ہوگیا

جناب حکیم ڈاکٹر صاحب تسلیم۔ مزاج شریف میں عرصہ ۷ سال سے ناشائستہ حرکات کے سبب اپنی قوت مردانگی کو ضائع کرکے نامرد ہوگیا تھا اور نامردی اور سستی جلق وغیرہ کے باعث خودکشی کرنیکو اچھا اور زندہ درگور ہونیکو غنیمت سمجھتا تھا حکیموں اور ڈاکٹروں کی ادویات منگوا کر استعمال کیں مگر سوائے روپیہ برباد کرنیکے کچھ فائدہ نہوتا تھا آخر اکمیدن اخبار کا مطالعہ کرتے ہوئے آپکا اشتہار پڑھکر آپکی اکسیر ماہ (مردہ کو زندہ کرنیوالی مشین) منگوا کر استعمال کی میں ایمانا تحریر کرتا ہوں کہ ایک ہفتہ کے استعمال سے میری تمام امراض نامردی سستی جریان۔ احتلام۔ قوت منی کمجی ضعف دماغ ضعف جگر ضعف مثانہ ضعف اعصاب وغیرہ بالکل دور ہوگئیں جو لوگ میرے مندرجہ امراض میں مبتلا ہوں اور کسی دوائی سے انکو فائدہ نہوتا ہو تو حکیم صاحب اکسیر ماہ علب کے استعمال کریں۔ اگر کسی صاحب کو پرہیز و استعمال سے فائدہ نہو تو حکیم صاحب مبلغ ایکروپیہ جرمانہ دینے ہیں۔ "اکسیر ماہ ایک بکس میں ہے جسمیں ۴۰ گولیاں اور شیشی طلا کی ہے اکسیر ماہ مندرجہ امراض کی شرطیہ دوائی ہے آپکا نیاز مند بانکا رائے ضلع امرتسر مندرجہ قیمت پتہ سے علب کی قیمت اکسیر ماہ مبلغ ۲ روپیہ لیکن ۲۸ فروری تک بجائے ۲ کے ۱۳ سے رعایتی۔ بھولنہ صفا کا خصاب قیمت فی بکس محصول ڈاک ۳ کے ٹکٹ آنے پر نمونہ خضاب بغرض ارسال کیا جاتا ہے

(حکیم ڈاکٹر۔ جے۔ ایس۔ آئی۔ بھولنہ مقام ٹانڈہ ضلع ہوشیار پور)

نرالی شان! نئی طرز!! لاثانی آن!!!

جیبی مترجم جمائل شریف

(۱) طول پانچ انچ عرض ۳ انچ (۲) نصف صفحہ عربی نصف ترجمہ (۳) پہلے فہرست اخیر میں لغات القرآن بطور فرہنگ (۴) عربی اور ترجمہ میں آیات کے نمبر سورۃ وار دئے گئے ہیں (۵) لکھائی چھپائی اور کاغذ پاکیزہ اس طرز کی حمائل شریف ابتک طبع نہیں ہوئی۔

اصلی مجلد عہ رعائتی عہ پارہ اول مترجم سہ تراجم۔ انگریزی اردو فارسی ۱۲ر پنج گنج آلہی قرآن شریف کی آخری ۵ سورتوں کی تفسیر

جیبی مترجم

(۱) قرآنی دعائیں (۲) اوراد فتحیہ (۳) دعائے مغنی (۴) اوراد شریف کبریت احمر (۵) قصیدہ بردہ (۶) قصیدہ غوثیہ (۷) دعائے گنج العرش (۸) بزرگان دین کی عربی دعائیں (۹) متفرق دعائیں اصلی عہ رعائتی ۸ر مجلد بخیرہ قیمت ۱ر

المشتہر میاں فیض علی مالک و مہتمم پنجاب پریس سیالکوٹ

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی

فصلی بخار اور طحال کی دوا

یہ دوا ۲۶ سال سے سارے ہندوستان میں استعمال کیجاتی ہے۔ اگر آپ بخار میں مبتلا ہوں اور سب قسم کے علاج کرا کے تنگ آگئے ہوں تو اس مجرب دوا کو ایک مرتبہ ضرور منگا کر استعمال کریں۔ اس میں چند فائدے لاجواب ہیں۔ یہ ملیریا کیڑوں کو مار دیتی ہے۔ اس لئے اس کے چار پانچ خوراک پیتے ہی بخار کا آنا بند ہوجاتا ہے اور یہ خون کو گاڑھا کر دیتی ہے اور تلی کو گراتی ہے۔ قیمت شیشی کلاں ۱۴ر محصول ۱ر دو شیشی تک ۸ر قیمت شیشی خورد ۸ر محصول ڈاک ۵ر دو شیشی تک ۱

دادکا مجرب مرہم

ایک مرتبہ کے لگانے سے کھجلی اچھی ہوجاتی ہے دو تین مرتبہ کے لگانے سے ایکدم اچھا ہوجاتا ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ۴ر محصول ڈاک ایک ڈبیہ سے ۱ ڈبیہ تک ۵ر اور بارہ ڈبیہ تک ۱ر

کھانسی کی دوا

یہ دوا چاہے کیسی کھانسی دکھ کی بیماری ہو اس کو آرام کرتی ہے۔ اس میں یہ فوائد ہیں۔ (۱) سردی کو بچانا (۲) کھانسی کو دبانا (۳) کف کو پتلا کرنا (۴) کف کو نکالنا (۵) سوکھا کھانسی کو روکنا قیمت بڑی شیشی ۲ر ۱۲ خوراک عہ پیکنگ و محصول ڈاک ۱ر چھوٹی شیشی سولہ خوراک قیمت ۸ر پیکنگ و محصول ڈاک ۵ر

اس دوا پر مہاراجہ صاحب کی رائے

مہاراجہ دل گنجن سنگھ دیو بہادر نیو ڈبڑی چیف پٹنہ اسسٹنٹ بولانگیر ضلع سمبھل پور سے لکھتے ہیں جناب من آپکی روانہ کردہ کھانسی کی دوا کے بے حد مشکور ہوں اس دوا سے ہماری کھانسی بالکل دفع ہوگئی مجھے صرف ۷ خوراک پینے سے زیادہ دکار نہوئی کھانسی مجھے بہت دنوں سے تکلیف دے رہی تھی اسوجہ سے دوبارہ آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تارا چند دت اسٹریٹ کلکتہ

اصلی میرے اور میرے کا سرمہ

اصلی میرے اور میرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہورہا ہے اس اثناء میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نورالدین صاحب مدظلہ کا بتایا ہوا ہے۔ آپ نے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ "برائے امراض چشم بسیار مفید است"

یہ سرمہ دھند جالا۔ پھولا۔ پڑوال۔ سبل اور سرخی ابتدائی موتیابند وغیرہ امراض چشم کے لئے مفید ہے قیمت سرمہ قسم اول فیتولہ عہ قسم دوم عہ

اصلی میرے جس کی اصلی قیمت ۵ روپیہ ہے فی الحال دو ماہ کے لئے اس کی رعایتی قیمت صرف تین روپیہ تولہ کر دی ہے۔ بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کیا۔

KHILAFAT LIBRARY

ست سلاجیت

رمحیط اعظم سے نقل کیا گیا۔ جس کی عبارت یہ ہے:۔ مقوی جمیع اعضاء۔ نافع صرع۔ مشہی طعام قاطع بلغم۔ دریاح۔ دافع بواسیر و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق شیخوخیت و فنا و بلغم و قاتل کرم شکم مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل بول و سیلان منی و یبوست دور و مفاصل وغیرہ وغیرہ بہت مفید ہے۔ بقدر دانہ نخود صبح کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں قیمت دو تولہ ایکروپیہ

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں مشہدی پشاوری۔ بادامی۔ سیاہ اور سفید حاشی۔ ریشمی اور سوتی۔ لٹھری صافے سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں اور ہر قسم اور ہر قیمت کی مل سکتی ہیں۔

احمد نور کابلی مہاجر سوداگر قادیان ضلع گورداسپور